عملیات

گلشن بہاراں

مع

شجرہ مبارک

بظل عنایت شیخ المشائخ رہبر طریقت سند الاتقیاء عمدۃ الاصفیاء استاد العلماء

حضرت پیر الحاج **محمد شریف** صاحب نقشبندی مجددی

خلیفہ اعظم سرکارِ کشمیر (پاکپتن شریف)

شر

م الفقراء **سردار محمد صابر** نقشبندی مجددی فضلی

خلیفہ صوفی سلطانی اکبری شریفی

حال مقیم چک نمبر 16/9-R (کچا کھوہ) تحصیل و ضلع خانیوال

عرضِ ناشر

یہ کتاب شروع سے آخر تک نعمتوں کے بڑے بڑے خزانوں سے بھرپور ہے اللہ تعالیٰ کے کلام میں بڑی برکت ہے اللہ تعالیٰ سے توفیق مداومت چاہتا ہوں ان معمولات وظائف کے اظہار سے مقصد یہ ہے کہ میری اولاد اور سنگیان طریقت ان معمولات کی حرص کریں اور مجھ سے زیادہ فکر عاقبت کریں توشنہ آخرت کے لئے کوشاں رہیں حضور پرنور ﷺ فرماتے ہیں یہ نہیں ہوسکتا کہ ایک شخص دنیا طلب کرے اور اسے دین بھی مل جائے اس کے برعکس یہ ہوسکتا ہے کہ جو شخص دینکی طلب کرے اور اللہ تعالیٰ اسکو دنیا بھی عطا کردے اپنی دعاؤں میں اس گنہگار کو بھی یاد کیجئے دعا میں بڑا اثر ہوتا ہے یہاں اپنے لئے اپنے بال بچوں کے لئے اپنے عزیز و اقارب کیلئے دعا کریں اس عاصی کیلئے بھی ضرور دعا فرمائیے محسن و مربی قبلہ حاجی صاحب مدظلہ العالی کے حکم کی تعمیل کرتے ہوئے اور حسب فرمائش سنگیانِ طریقت ! معمولات وظائف مع شجرہ شریف مختصراً ایک چھوٹے رسالہ کی صورت میں قلم بند کر دیئے ہیں یوں سمجھئے کہ دریا کوزہ میں بند کردیا ہے اللہ تعالیٰ اپنے حبیب ﷺ کے طفیل ہم سب کو امور دنیا و دین میں سرخرو کرے آمین ثم آمین



شجرہ مبارک



نوٹ. اس شجرہ شریف کو شروع کرنے سے پہلے ایک بار سورۃ فاتحہ تین بار سورۃ اخلاص اور تین بار استغفار پڑیں اول وآخر 33 بار درود شریف پڑھ کر شروع کریں۔

یا الٰہی رحم فرما مصطفیٰ ﷺ کے واسطے	حضرت صدیق اکبر با صفا کے واسطے
دل میرا مسرور کر سلمان فارس کے طفیل	حضرت قاسم ولی راہنما کے واسطے
صدق مجھ کو عطا کر حضرت جعفر کے طفیل	با یزید اور بو الحسن پیر ہدیٰ کے واسطے
بو علی کے واسطے مشکل میری آسان کر	حضرت یوسف ہمدانی با صفا کے واسطے
نفس شیطان سے بچالے غجدوانی کے طفیل	حضرت عارف محمد شاہ سخا کے واسطے
معرفت اپنی عطا کر کہ خواجہ محمد کے طفیل	رامتینی پیر کمال راہنما کے واسطے
حشر میں رسوا نہ کرنا بابا سماسی کے طفیل	اور خواجہ امیر کلال پیشوا کے واسطے
ذکر تیرا ہر وقت کرتا رہوں میرے الٰہی	از طفیل شاہ بہاؤ الدین مہ لقا کے واسطے
حضرت عطار اور یعقوب چرخی کے طفیل	کر منور دل میرا ان رہنما کے واسطے
دو جہاں کی نعمتیں کر عطا میرے خدا	خواجہ احرار کامل اولیاء کے واسطے
زہد و تقویٰ کر عطا خواجہ زاہد کے طفیل	حضرت درویش محمد با خدا کے واسطے

خواجہ امکنگی اور باقی باللہ کے طفیل جام کوثر ہو عطا ان اصفیاء کے واسطے
منزلیں آسان کر شیخ احمد کے طفیل خواجہ معصوم محمد صاحب سخا کے واسطے
سب مرادیں کر پوری از طفیل سیف الدین اور خواجہ نور محمد اتقیاء کے واسطے
مرزا مظہر جان جاناں کے لئے دل شاد کر اور غلام علی شاہ بادشاہ کے واسطے
دین و دنیا کی سعادت میرے مولا کر عطا ابو سعید احمد سعید ان راہنما کے واسطے
شاہ عمر اور حاجی صاحب پکھلوی کے طفیل قبر میری کر منور ان مقتدیٰ کے واسطے
از طفیل نیک عالم ذکر دائی ہو عطا اور خواجہ حیات محمد پُرضیاء کے واسطے
کر فنافی اللہ مجھے یا داپنی میں یا اللہ خواجہ سلطان عالم مقتدا کے واسطے
رکھ مدینہ میں مجھے باادب میرے خدا میرے مرشد خواجہ اکبر باصفا کے واسطے
کلمہ طیبہ ہو زبان پر ہر وقت اے خدا صدقہ نقشبند شریف عالی راہنما کے واسطے
صابر پیا کی دعا ہر دم ہے میرے خدا بامراد ہوں گی سب ان اصفیاء کے واسطے

مختصر تعارف

آپ کا اسم گرامی محمد شریف اور کنیت ابوظریف ہے اہل عرب آپکو الشیخ کہہ کر پکارتے ہیں آپ کی ولادت با سعادت 1922ء بمطابق 1340ھ بروز پیر بوقت صبح صادق ہوئی آپ کے والد صاحب کا اسم گرامی الحاج شیخ محمد یوسف چشتیؒ تھا آپ کے والد مشائخ چشتیہ میں بہت بڑے شیخ ہوئے ہیں انہوں نے دس بار مدینہ منورہ کی حاضری دی اور ایک سو سال کی عمر میں وصال فرمایا ان کی قبر پرنور قصبہ امین کوٹ (ساہیوال) میں مرجع خلائق ہے آپکی والدہ ماجدہ صالحہ بی بی ایک کامل ولیہ تھیں پانچ بار زیارت مدینہ منورہ سے مشرف ہوئیں اور پھر وہیں وصال فرمایا آپ نے ابتدائی تعلیم اپنے والد ماجد سے حاصل کی اور علوم عربیہ کی تعلیم شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد عبدالعزیزؒ سے حاصل کی تفسیر و حدیث استاد العلماء علامہ سید ابو برکات سید محمدؒ سے حاصل کی علم باطن کیلئے آپ نے بہت سے مشائخ کرام سے فیض حاصل کیا مگر اطمینان قلب حاصل نہ ہوسکا آخر کار اللہ تعالیٰ کے اپنے فضل و کرم سے خواجہ خواجگان خواجہ محمد اکبر علیؒ سے دست بیعت کر کے منازل سلوک چند ہی ماہ میں طے کر لیں انہوں نے نہایت شفقت فرما کر آپ کی

تربیت کی اور سند خلافت عطا فرما کر خدمت خلق کا حکم فرمایا اب بفضلہٖ خدا ہزاروں کی تعداد میں لوگ آپکے حلقہ ارادت میں داخل ہوکر فیضیاب ہو رہے ہیں آپ اپنے مرشد کے اشارہ پر مدینہ منورہ میں حاضر ہوئے اور 1976 میں وہیں قیام پذیر ہوگئے آپ کو سفر کرنے کا بھی حکم ہوا تھا لہٰذا مندرجہ ذیل بزرگوں کے مزارات پر حاضر ہوکر فیوض و برکات حاصل کئے پاک و ہند کے مزارات کے علاوہ آپ نے ایران کا سفر بھی کیا وہاں پر خصوصاً مہمان شریف میں سید نعمت اللہ شاہ صاحب کشمیری اور قم شریف ، ہمدان، اصفہان، کرمان بھی حاضری دی اسکے بعد عراق کا سفر فرمایا وہاں پر حضرت محبوب سبحانی شیخ عبدالقادر جیلانیؒ اور سید الطائفہ حضرت جنید بغدادیؒ، داوٗد طائیؒ ، شیخ شبلیؒ، معروف کرخیؒ ، اسماعیل حقیؒ ،محمود الوسی نقشبندیؒ، سید نا شیخ المشائخ شیخ شہاب الدین سہروردیؒ، سیدنا امام اعظم ابوحنیفہؒ کے مزارات پر حاضر ہوکر اکتساب فیض کیا اور نسبت قادری اور سہروردی بھی حاصل کی اس کے علاوہ کوفہ نجف اشرف کربلائے معلیٰ کاظمین شریف اور خصوصاً مدائن شریف میں حضرت سلمان فارسیؓ کے مزار سے بھی فیض حاصل کیا-

مختصر تعارف

(صابر پیا)

ضلع شیخوپورہ سے تقریباً سات کلومیٹر جنڈیالہ شیر خان روڈ پر ایک چھوٹی سی بستی ہے جسکا نام ڈیرا مجیٹھیا نوالہ ہے پارٹیشن سے دوسال قبل 1945 میں یہاں پیدا ہوا تھا اصل نام سردار محمد صابر ہے ولد جمال الدین ہے اور صوفی صابر کہہ کر لوگ پکارتے ہیں قبلہ محسن و مربی الحاج پیر محمد شریف صاحب کی طرف سے صابر پیا منسوب ہے 1948 میں مذکورہ ڈیرا چھوڑ کر میرے والدین چک نمبر 38 نظام پورہ دیوا سنگھوالہ جو کہ شاہ کوٹ شہر سے نو کلومیٹر کے فاصلہ پر واقع ہے اس میں رہائش پذیر ہوگئے تھے بعدازاں 1957 میں بوجہ الاٹمنٹ اراضی چک نمبر 80 /W-B (وہاڑی) میں رہائش پذیر ہوگئے 1965 میں میٹرک کا امتحان پاس کیا 9 ستمبر 1967 میں آرڈیننس ڈپو کالا جہلم میں بحیثیت لوئر ڈویژن کلرک بھرتی ہوا 30 جون 1967 کو شادی ہوئی 17 جون 1973 کو ہمارے گاؤں چک نمبر 80 میں عید میلاد النبی ﷺ کے سلسلہ میں ایک جلسہ ہوا جس میں الحاج پیر طریقت رہبر شریعت قبلہ محمد شریف صاحب مدظلہ اور مولانا علی محمد نوری

صاحب اور دیگر چند علمائے دین نے شرکت کی اتفاقاً الحاج پیر محمد شریف صاحب کے دوپہر کے کھانے کا پروگرام ہمارے غریب خانہ پر ہوا دوپہر کے وقت ہم سب گھر والے اور قبلہ حاجی صاحب ایک چھپر کے نیچے بیٹھے تھے چونکہ میں پہلے ہی انکی شہرت سن چکا تھا اور روحانی علم (علم سلوک) حاصل کرنے کا شوق دل میں رکھتا تھا میں قبلہ حاجی صاحب کی خدمت میں عرض کی عالی جاہ! میں پہلے پیر سید حسین شاہ قادری چشتی مسانیاں شریف والوں کا دست بیعت ہوں بیعت ہونے سے تھوڑا ہی عرصہ بعد وہ وصال فرما گئے تھے ان سے کچھ نہ سیکھ سکا کیا روحانی علم حاصل کرنے کے لئے میں مرشد پکڑ سکتا ہوں انہوں نے کہا کیوں نہیں مرشد پکڑ سکتے ہو تب پھر 17 جون 1973 کو میں میری زوجہ میری والدہ صاحبہ اور چھوٹا بھائی قبلہ حاجی صاحب کے دست بیعت ہو گئے انہوں نے نہایت شفقت سے منازل علم سلوک طے کرائے 14 جنوری 1982 تا 19 جنوری 1982 پہلا دورہ میں نے محسن و مربی قبلہ حاجی صاحب کا چک نمبر 16 کا کرایا اس دورہ میں تقریباً 80 مرد اور عورتیں بیعت ہوئیں پھر دوسرا دورہ 10-11-83 تا 13-11-83 میں کرایا 45 مرد اور عورتیں بیعت ہوئیں 27 ستمبر 1987 کو مجھے قبلہ محسن و مربی کی طرف سے اجازت نامہ (سند

خلافت) خاندان نقشبندیہ مجددیہ فضلیہ، سلطانیہ، اکبریہ، شریفیہ، عطا ہوئی خدمت خلق کا حکم ہوا 1982 کو سینئر کلرک بنا اور 11 نومبر 1989 کو ہیڈ کلرک بنا اور اسی رینک سے مورخہ 5 فروری 1994 کو سرکاری ملازمت سے ریٹائر ہوا مجھے بچپن سے ہی حکمت کا شوق تھا مختلف حکیموں کی خدمت میں رہا 3 اپریل 1969 کو یونانی ایورویدک میڈیسن سسٹم آف پاکستان درجہ دوئم سند حاصل کی اپنے محسن و مربی کے حکم کی تعمیل کرتے ہوئے چک نمبر 16 (کچا کھوہ) تحصیل و ضلع خانیوال میں رہائش پذیر ہوں اور خدمت خلق کا سلسلہ جاری ہے کافی لوگ حلقہ ارادت میں داخل ہو کر فیضیاب ہو رہے ہیں

عطیات

چند عطیات جو سنگیانِ طریقت کے لئے عنایت فرمائے درج ذیل ہیں

1. نقش برائے درد ہمہ اقسام تعویز میں درد کا نام خالی جگہ پر لکھیں اور مقام درد پر باندھیں

٧٨٦

یاحفیظ یاحفیظ یاحفیظ
یاالٰهی بحرمت سلیمان
بن دائود علیه السلام
درد ....دور شد
یابدوح یابدوح یابدوح

2. ہر قسم کے بخار کے لئے لکھ کر گلے میں ڈالیں



3. ہر قسم کی بندش کاروبار کھولنے کیلیے

اکتالیس بار پڑھ کر پانی پر دم کر کے چھڑک دیں

یا خالص یا مخلص یا خلاص اخلص بحق مہر الیاس یا خواجہ خضر بندی دا بند چھڑاؤ

اور نقش ہذا کو لکھ کر اونچی جگہ لگا دیں

بسم الله الرحمن الرحيم حق حق موجود

کشتگان	خنجر	تسلیمرا	هرزمان
خنجر	تسلیمرا	هرزمان	ازغیب
تسلیمرا	هرزمان	ازغیب	جان
هرزمان	ازغیب	جان	دیگراست

بحق ها ها هو هو هی هی

هر چه کنند خدا کنند بنده عاجز چه کنند

4. ہر مشکل اور پریشانی کیلیے

اور خصوصاً امتحانات مقدمات کی تاریخوں میں یہ دعائے مبارک ایک ہزار بار صبح کو اور ایک ہزار بار شام کو پڑھیں اور اپنے مقصد کو دل میں رکھ کر دعا کریں دعا یہ ہے اول آخر 11-11 بار درود شریف پڑھ کر یہ پڑھیں- اَعِیْنُونِی یَا عِبَادَ اللّٰه

5: بچوں کی پسلی چلنے کا علاج

اس نقش کو لکھ کر پیاز کے عرق میں گھس کر پلائیں

٧٨٦

٦	١	٨
٧	٥	٣
٢	٩	٤

6: نقش حمل کیلئے:-

اس نقش کو حیض سے پاک ہونے کے بعد نہا کر اس ترکیب سے پلائیں اول ڈیڑھ پاؤ پانی میں نقش کو گھول کر اس میں 1/2 پاؤ چینی ڈال کر شربت پکائیں جب خوب گاڑھا ہو جائے تو اس میں دو چھوٹے چمچہ پھر دیسی گھی کے ڈال کر بوقت عصر پی لیں چار یوم متواتر اس طرح کریں اگر پہلے مہینہ حمل ہو جائے تو باقی تعویز فقط پانی سے پلائیں ورنہ پہلے کی طرح کریں

فلان بن فلان
حمل شود

نوٹ:- سوائے مریدین کے اجازت لینا شرط ہے-

7: دعا برائے کشائش رزق

صبح کی نماز کے بعد ایک تا پانچ تسبیح پڑھیں

سُبحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمدِہٖ سُبحَانَ اللّٰہِ العَظِیم وَبِحَمدِہٖ اَستَغفِرُ اللّٰہ

8: ہر قسم کی نظر بد کیلئے خصوصاً بچوں کے رونے کیلئے مجربات سے ہے

یہ دعا لکھ کر گلے میں ڈالیں اور ایک بار کاغذ پر لکھ کر دھو کر پلائیں گائے بھینس بکری وغیرہ کی نظر بد کو دور کرنے کیلئے اسی طرح استعمال کریں دعا یہ ہے-

اللھم اعوذ بکلمٰت اللّٰہ التامَات من غضبہٖ وعقابہٖ ومن شر عبادِہٖ ومن شر شیطٰن ان یحضرون احصیاً اشراصیاً اللہ ناظری اللہ ناصری اللّٰہ معی فا اللّٰہ خیر حافظ و ہو ارحم الرّٰحمین

9: دو خزانے (دو وظیفے)

1: وظیفہ ختم غوثیہ **2: وظیفہ ختم مجددیہ**

یہ دونوں وظیفے سلسلہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ دربار سلطانی (زید شرفہا) کے معمولات میں سے ہیں

1: وظیفہ (ختم) غوثیہ: پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ باوضو دو زانو قبلہ رو بیٹھ کر فاتحہ مبارکہ پڑھا جائے جو کہ مندرجہ ذیل ہے ایک بار الحمد اللہ شریف: تین بار قل شریف (سورۃ اخلاص) اور اول آخر درود پاک تین تین بار پڑھ کر اس کا ثواب محبوب سبحانی قطب ربانی سیدنا غوث اعظم جیلانی قدس کی روح مقدسہ کو ہدیہ کریں بعد ازاں درود پاک اللھم صل علیٰ سیدنا محمد وعلیٰ اٰل سیدنا محمد و بارک و سلم ایک سو بار پڑھیں پھر حسبنا اللّٰہ ونعم الوکیل پانچ سو بار پھر اوپر والا درود پاک سو بار پڑھیں بعد ازاں مندرجہ بالا طریقہ سے فاتحہ

مبارکہ پڑھ کر اسکا ثواب سیدنا غوث جیلانی محبوب سبحانی قطب ربانیؒ کی روح مقدسہ کو ثواب ہدیہ کر کے دعا مانگیں یہ ایسا مبارک وظیفہ ہے کہ اس کے دامن میں دونوں جہاں کی نعمتیں وابستہ ہیں اس کے پڑھنے سے توکل پختہ ہوتا ہے اور جس نے توکل صحیح کرلیا اس نے سب کچھ پالیا۔

2: ختم مجددی پڑھنے کا طریقہ:

باوضو دوزانو بیٹھ کر پہلے فاتحہ مبارکہ جو کہ ختم غوثیہ کے ضمن میں مذکورہ ہوا اسکا ثواب شیخ الجن والانس سیدنا امام ربانی مجدد الف ثانی سرہندیؒ کی روح مبارکہ کو ہدیہ کریں بعدازاں درود پاک مذکورہ سو بار پڑھیں پھر **لا حول ولا قوۃ الا باللہ** پانچ سو بار پھر درود پاک سو بار پڑھ کر فاتحہ مذکورہ پڑھیں اور اس کا ثواب سیدنا امام ربانی مجدد الف ثانی قدس سرہ کی روح مقدسہ کو ہدیہ کر کے دعا مانگیں اور یہ ختم مبارک روزانہ کسی ایک وقت پڑھ لیا کریں نیز ان دونوں ختمات مبارکہ پڑھنے کے دوران دنیاوی گفتگو سے پرہیز کریں اور توجہ سے پڑھیں یہ ایسا مبارک وظیفہ ہے کہ سیدنا امام ربانی مجدد الف ثانی قدس نے ہر دینی و دنیاوی خیر کو حاصل کرنے اور ہر دینی دنیاوی شر اور ہر مصیبت ہر پیشانی سے بچنے کے لئے اس کو اختیار کیا اور فرمایا کہ اسے کثرت سے پڑھا جائے آپ نے کثرت کی مقدار روزانہ پانچ سو بار مقرر کی ہے اور فرمایا کہ

اول آخر سو سو بار درود شریف بھی پڑھا جائے

10: ہر قسم کی بیماری کے لئے:

یہ نقش گلے میں ڈالیں اور پلائیں

۷۸۶

۲۳	۱۸	۲۵
۲۴	۲۲	۲۰
۱۹	۲۶	۲۱

11: حب کیلئے: یہ نقش لکھ کر گلے میں ڈالیں

۷۸۶

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

الحب فلاں بن فلاں علی الحب فلاں بن فلاں

12: مسوں کیلئے

فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَومِ الَّذِینَ ظَلَمُو

مونجھ کی نئی رسی گرہ لگائیں مسوں کی تعداد کے برابر بعد ازاں رسی کو گوبر کی پرانی روڑی میں داب دیں انشاءاللہ مسے جھڑ جائیں گے

13: نظر بد و ہر بیماری کیلئے: پانی میں گھول کر پلائیں

۷۸۶
بسم اللہ الرحمن الرحیم ۷۸۶

۶	۱	۸	یا اللہ یا اللہ یا اللہ
۷	۵	۳	یا اللہ یا اللہ یا اللہ
۲	۹	۴	یا اللہ یا اللہ یا اللہ

سلام قولا من رب رحیم
لا حول ولا قوۃ الا با اللہ العلی العظیم
حسبنا اللہ و نعم الوکیل نعم المولی و نعم النصیر

14: دشمن سے خلاصی کیلئے:

فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيعُ العَلِيم

ایک سو ایک دفعہ باتصور دشمن بغیر وضو پڑھیں پھونکیں انشاءاللہ چند یوم میں دشمن دفع ہو جائے گا (بوقت شب سوتے وقت جب آنکھ کھلے یہ عمل کریں)

ختم خواجگان نقشبندیہ (قدس اللہ اسراھم)

سورۃ فاتحہ شریف	سات بار
درود شریف	ایک سو بار
سورۃ الم نشرح	اناسی بار

سورۃ اخلاص شریف	ایک ہزار بار
سورۃ فاتحہ شریف	ایک سو بار
یا قاضی الحاجات	ایک سو بار
یاکافی المهمات	ایک سو بار
یا دافع البلّیات	ایک سو بار
یا شافی الامراض	ایک سو بار
یا رافع الدرجات	ایک سو بار
یا مجیب الدعوات	ایک سو بار
یا مسب الاسباب	ایک سو بار
یاامان الخائفین	ایک سو بار

ان اسمائے کے اول اللّٰھم کا لفظ ملائیں

ختم شریف حضرت پیر دستگیر محبوب سبحانیؒ

حسبنا اللہ نعم الوکیل پانچ صد بار اول آخر درود شریف سو بار

ختم شریف حضرت امام ربانی سیدی شیخ احمد مجددی الف ثانیؒ

لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم پانچ صد بار اول آخر درود شریف سو بار

ختم قبلہ عالم سیدی مرشدی خواجہ محمد اکبرؒ

لا اله الاالله محمد الرسول الله پانچ صد بار اول آخر درود شریف سو بار

دینی دنیاوی ترقی کیلئے:

یا الله یا رحمان یا رحیم یا حی یاقیوم ہزار بار طلوع آفتاب ہزار بار غروب آفتاب کے وقت پڑھیں دکان بکری کیلئے خصوصاً یہ عمل ہے نماز کی پابندی ضروری ہے

پیر طریقت کے خلفائے مجاز

مندرجہ ذیل سنگیوں کو ذکر پاک کرانے کی اجازت فرمائی

صوفی سردار محمد صابر عرف صابر پیا صوفی عبدالغنی صاحب عرف بابا جناں والا۔محمد صادق عرف سائیں صادق ملتان محمد شفیع صاحب۔صوفی محمد اجمل عرف خزانچی صاحب۔محمد شفیع عرف منشی صاحب۔محمد شریف عرف سائیں جناں والا۔سائیں عبدالعزیز صاحب۔عبدالجبار صاحب عرف بابا سندھی۔مولوی عبدالرحمان صاحب عرف پیر پٹھان۔محمد رفیق عرف باباجی

معمولات نقشبندیہ

صبح سویرے بوقت تہجد اٹھ کر وضو کریں اور دو رکعت تہجد الوضو ادا کر کے آٹھ رکعت تہجد کی ادا کریں اور ہر رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ تین تین بار سورۃ اخلاص پڑھیں

اس کے بعد ایک تسبیح استغفار کی پڑھیں اور ذکر پاک میں مشغول تا وقت فجر رہیں بعد ازاں فجر دو رکعت سنت پڑھ کر ایک تسبیح سبحان الله وبحمده سبحان الله العظیم وبحمده استغفر اللّٰہ پڑھیں اس کے بعد فرض پڑھیں پھر 33 تسبیح اللّٰه الصمد پڑھ کر ایک سپارہ قرآن پاک کا پڑھیں اور اپنے کاروبار میں مشغول ہو جائیں بعد ازاں نماز ظہر ایک حزب دلائل الخیرات کا پڑھیں بعد نماز عصر ختم حضور غوث پاک ختم مجدد الف ثانیؒ اور ختم قبلہ عالمؒ خواجہ خواجگان خواجہ محمد اکبر علیؒ کا پڑھیں

ترکیب ختم:

ختم مجددیہ درود شریف ایک سو بار لا حول ولا قوۃ الا بالله العلی العظیم پانچ صد بار درود شریف ایک سو بار

ختم غوثیہ:

درود شریف ایک سو بار حسبنا الله ونعم الوكيل پانچ سو بار درود شریف ایک سو بار

ختم قبلہ عالمؒ:

درود شریف ایک سو بار لا اله الاالله محمد رسول اللہ پانچ سو بار درود شریف ایک سو بار

بعد نماز مغرب: درود شریف خضری پانچ سو بار صلی الله علی حبيبه سيدنا محمد واله وسلم

بعد نماز عشاء: مراقبہ کریں ترکیب مراقبہ مطابق فرمان شیخ

نقشہ لطائف الوجود الانسان

نام لطیفہ	قلب	روح	سر	خفی	اخفی	نفس	سلطان الاذکار
مقام لطیفہ	زیر پستان چپ دو انگل نیچے مائل بہ پہلو	زیر پستان راست دو انگل نیچے مائل بہ پہلو	برابر پستان چپ دو انگل طرف سینہ	برابر پستان راست دو انگل طرف سینہ	در وسط قلب و روح	درمیان پیشانی سے زیر ناف تک	وجود
انوار	زرد	سرخ	سفید	سیاہ	سبز	بے رنگ	بے رنگ
نام نبی جس کے زیر قدم ہے	حضرت آدم علیہ السلام	حضرت نوح علیہ السلام	حضرت موسیٰ علیہ السلام	حضرت عیسیٰ علیہ السلام	حضرت رسول مقبول ﷺ	زیر قدم باری تعالیٰ	زیر قدم باری تعالیٰ
تعداد وظیفہ	پانچ ہزار	تین ہزار	تین ہزار	تین ہزار	تین ہزار	چار ہزار	تین ہزار

اللّٰہ

اسم اعظم کا بیان

الف اللہ چمبے دی بوٹی میرے دل وچ مرشد لائی ہو
نفی اثبات دا پانی ملیا۔ہر رگے ہر جائی ہو
اندر بوٹی مشک مچایا جان پھلن تے آئی ہو
جیوے مرشد خواجہ اکبر جس ایہہ بوٹی لائی ہو

حدیث شریف:

ازمناقب حضرت شاہ سلیمان تونسویؒ حضور پر انور علیہ ﷺ نے فرمایا لا تقوم الساعة فی الارض مادام فیه من تقول الله الله قیامت قائم نہ ہوگی زمین پر جب تک زمین پر اسم ذات اللہ اللہ کہنے والا ایک بھی موجود ہوگا۔

فائدہ: اس حدیث پاک سے معلوم ہوا کہ موجودات عالم کا دارومدار اسم اعظم پر ہے جب تک عالم موجودات میں اسم اعظم کا ورد کرنے والا ہے کائنات ہے اگر نہ ہوا تو کائنات ختم ہوجائے گی

مشق کی اقسام:

مشق کی چھ اقسام ہیں

1: اللہ 2: اللہ 3: اللہ ہو 4: ہو 5: اسم محمد ﷺ 6: لا اله الّا الله

یہ مشقیں پیر کامل سے سمجھیں یہاں اتنا اشارہ کافی ہے العزیز اسم اللہ ذات کے تصور سے توحید منکشف ہوجاتی ہے اور 6 سے توحید کامل ہوجاتی ہے **لا صلوٰ ة الا بحضور القلب** امامت بے مرشد یا ناقص مرشد والا کرائے گا تو مقتدیوں کا کیا حال ہوگا اسم اعظم کی مشق سے **توا ینما تو لو فثم و جهه الله** کے اسرار کا خزینہ حاصل ہوتا ہے

تجلی تیری ذات کا سو بسو ہے

جدھر دیکھتا ہوں ادھر تو ہی تو ہے

حضرت سیدنا بلھے شاہؒ صاحب فرماتے ہیں اللہ اللہ کر۔

اللہ اللہ کر اللہ لدھا اللہ میں گھر آیا

میں بلاواں اوہ بولے نائیں اس مکھ تے پردہ پایا

صدقے جاواں پیر عنایت دے جس پردہ چک دکھلایا

اسم اللہ کی مشق سے دنیاوی محبت دور ہوجاتی ہے اسکی مشق سے دل کی سیاہی دور ہوجاتی ہے اسم اللہ کے تصور سے راہ حضوری حاصل ہوجاتی ہے حضرت باہوؒ فرماتے ہیں مشق کی کامیابی کی پہلی علامت ہے ہر لفظ اللہ کو بغور دیکھنے سے اسم اللہ کے ہر

حرف سے دل کے گرداگرد ایسا نور ظاہر ہوتا ہے جیسے آفتاب چمکتا ہے اور دل تمام کا تمام نور ذات کی تجلیات وفیض میں گھر جاتا ہے حضرت سلطان العارفینؒ فرماتے ہیں صاحب قلب اسم اعظم کا تصور کرتے ہوئے آنکھ بند کرتا ہے تو تجلیات ذات میں مستغرق ہوجاتا ہے یہی فنا کا مقام ہے گناہ سارے دفتر سے مٹ جاتے ہیں کراماً کاتبین بھی حیران ہوجاتے ہیں فرشتوں کو دفتر کی کچھ خبر نہیں گناہ کو عبادت بنا دیتے ہیں

استخارہ از علم الاعداد

جسمانی مرض ہے یا سحر جادو ہے یا آسیب ہے اسکا طریقہ یہ ہے کہ مریض کا نام اور جس دن سائل نے سوال کیا ہے دونوں کے اعداد نکال لئے جائیں پھر دونوں کے اعداد جمع کر کے چار سو تقسیم کریں اگر تین باقی رہیں تو خلل آسیب ہے اور اگر دو باقی رہیں تو مرض جسمانی ہے اور اگر ایک باقی رہے تو اندرونی بخار ہے اور اگر چار سے برابر تقسیم ہوجائے تو سحر جادو تصور کریں اور جو معلوم ہو اس کا علاج کریں

جدول اعداد قمری

ا	ب	ج	د	ھ	و	ز	ح
١	٢	٣	٤	٥	٦	٧	٨

ط	ی	ک	ل	م	ن	س	ع
۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰
ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ
۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰
ذ	ض	ظ	غ	(پ	چ	ژ	گ)
۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰	۲	۳	۷	۲

جدول اعداد ایام فارسی

شنبہ	یکشنبہ	دوشنبہ	سہ شنبہ	چہارشنبہ	پنجشنبہ
۳۵۷	۳۸۷	۳۶۷	۴۲۲	۵۶۶	۴۱۲

ادینہ ۱۱۸

کشائش رزق وغیرہ کیلئے

بعد نماز مغرب پڑھے

لااله الا اللّٰه والواسع الودود ۳۶۰ مرتبہ پڑھیں

ذکر کڑ کا حیدری

الله اکبر —الله اکبر لا اله الا الله والله الله اکبر ولله الحمد ۳۶۰

یا ۱۱۱۱ مرتبہ یا هو یا من هو یا من لا اله الاّ هو ۳۶۰

یا ۱۱۱۱ مرتبہ درود شریف عشاء کے بعد

الصلوٰة والسلام علیک یا رسول اللّٰه

الصلوٰة والسلام علیک یا حبیب اللّٰه

الصلوٰة والسلام علیک یا بنی اللّٰه

۳۶۰ یا ۱۱۱۱ مرتبہ پڑھیں

آگ بجھانے کا عمل:

سات کنکروں پر سورۃ والضحیٰ پڑھ کر آگ میں پھینک دیں انشاءاللہ تعالیٰ آگ بجھ جائے گی

پتھری کا علاج:

سورۃ الم نشرح زعفران سے چینی کی طشتری پر لکھ کر اور دھو کر پینا پتھری کو ریزہ ریزہ کر کے نکال دیتا ہے اور درد دل اور درد مثانہ کو بھی مفید ہے

زہریلے جانور کا زہر اتر جائے:

اگر کسی زہریلے جانور نے کاٹ لیا ہو تو یہاں کاٹا ہو اس کے گرد انگلی گھماتا ہوا ایک سانس میں سات بار واذا بطشتم بطشتم جبارین پڑھ کر پھونک مارے انشاءاللہ صحت ہوگی

ہر مصیبت ٹلنے کیلئے:

حسبنا اللہ ونعم الوکیل اس آیت کو بکثرت پڑھے ہر قسم کی مصیبت دور ہو جائے گی

ڈاڑھ کا درد رفع ہو:

لکل بناء مستقر و سوف تعلمون کو کاغذ پر لکھ کر تعویز بنائیں اور تعویز ڈاڑھ کے نیچے دبائے انشاءاللہ درد جلد ختم ہو جائے گا

اولاد کے لئے:

جس شخص کو اولاد سے مایوسی ہو وہ ہر نماز کے بعد تین مرتبہ یہ آیت پڑھ لیا کرے انشاءاللہ جلد ہی صاحب اولاد ہو جائے گا آیت یہ ہے رب لا تذرنی فرد او انت خیر الوارثین

آیت کریمہ معہ موکلات

اول آخر درود شریف صلی اللہ علی حبیبہ سیدنا محمد والہ وسلم 11-11 مرتبہ پڑھیں

لا الہ جبرائیل جبر کر الا انت میکائیل مہر کر سبحانک انی کنت اسرافیل اتر کر من الظلمین عزرائیل میر افلاں کام کر...... کام کا نام...... ہے 40 روز تک ایک لاکھ ختم کر۔

دشمن کو زیر کرنے کے لئے:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

لکھ داتا بو ہڑیں ہر پڑتے ہر میدان

پیر مخدوم جہانیاں مدد کریں اللہ میرے کم سنوارے

21 نعرے دم کہوتے قہار ڈنڈا پوے بے شمار

پورا ہووے دھندو کار

چڑھے حضرت بی بی فاطمہ چڑھے

حضرت شیر چڑھے حضرت محمد ﷺ کر لیاوے

(تصور جسکو زیر کرنا ہو) زیر کم سو جو اللہ تعالیٰ صحیح کرے

ایک سو ایک دفعہ بعد نماز عشاء پڑھیں

(انشاءاللہ مقصد حاصل ہوگا)

برائے دفع زہر سانپ و بچھو:

کسی چھری یا چاقو یا درخت کی شاخ ہاتھ میں لے آیت انھم یکیدون کیدا و اکید کیدا بغیر بسم اللہ کے پڑھیں اور شاخ وغیرہ سے ڈنک کی جگہ سے اوپر سے نیچے کو جھاڑیں یعنی اوپر کے مقام سے پھیرتے آئیں اور نیچے تک کر کے جھٹک دیں اگلی آیت نہ پڑھیں زہر دور ہوگا بار بار یہ عمل کریں کہ اثر تمام دور ہو جائے۔

برائے حفاظت کھیت:

اس نقش کو لکھ کر لمبے بانس سے باندھ کر کھیت کے چاروں طرف پھرا کر کسی جگہ کھیت میں کھڑا کر دیں انشاءاللہ کھیت کیڑے مکوڑے وغیرہ سے اور جملہ آفات سے محفوظ رہے گا

بسمم الله الرحمن الرحيم

الهی بحرمت با یزید

عثمانی رحمة الله علیه ازشر

موشها و ملخها وغیره نگهداد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

برائے محبت گرفتن:

جسے محبت میں گرفتار کرنا چاہیں اسے پانی پر سات سو چھیاسی (۷۸۶) بار بسم اللّٰه الرحمٰن الرحیم پڑھ کر دم کر کے پلائیں انشاءاللہ اسے شدید محبت ہو جائے گی۔

اگر مکان پر اینٹ پتھر پڑیں:

چار لوہے کی کیلیں لے کر کیل پر پچیس بار یہ آیت انّھم یکیدون کیدا وّ اکید کیدا فمھل الکفرین امھلھم رویدا۔ پڑھ کر دم کریں پہلے بسم اللہ شریف پڑھ لیں ان چار کیلوں کو مکان کے چاروں کونوں میں گاڑھ دیں یا چھت پر چاروں کونوں پر گاڑھ دیں انشاءاللہ پتھر نہ پڑیں گے ڈر کی صورت میں خود آیت الکرسی اور لاحول ولا قوۃ پڑھا کریں اللہ فضل کرے گا

استخارہ مجرّبہ:

عشاء کی نماز کے بعد تازہ وضو کر کے بستر پاک پر بیٹھ کر یا لیٹ کر تین بار درود شریف پڑھیں پھر دس بار الحمد شریف اور گیارہ بار سورۃ اخلاص پڑھ کر سینہ پر دم کریں اور رو بہ قبلہ دائیں پہلو سوئیں نیت دل میں یہ کریں کے اللہ کریم اپنے کلام پاک کی برکت سے خواب میں آگاہی بخشیں کہ یہ کام کروں یا نہ کروں یہ کون سا کام بہتر ہے انشاءاللہ صحیح حال معلوم ہوگا۔ چند دن یہ عمل کریں

جمیع حاجات اور خیر و برکت کیلئے:

روز روشن میں بہتر جگہ باوضو بہتر وقت میں پانچ سو بار کلمہ آیت کا صرف اتنا سلام قولا من رب رحیم پڑھنے سے کامیابی نصیب ہوتی ہے ثواب زائد۔

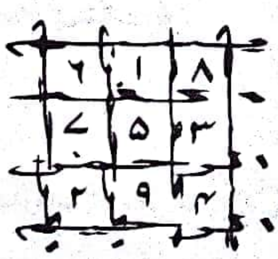
درد ناف یا دھرن:

1: یہ نقش لکھ کر بازو پر باندھیں انشاءاللہ ناف ٹلی ہوئی اپنے مقام پر ہو جائے گی درمیان کے خانہ میں مریض کا نام لکھو نقش یہ ہے

یااللہ یارحمٰن	یااللہ یارحمٰن	یااللہ یارحمٰن
یااللہ یارحمٰن	یہاں مریض کا نام لکھیں	یااللہ یارحمٰن
یااللہ یارحمٰن	یااللہ یارحمٰن	یااللہ یارحمٰن

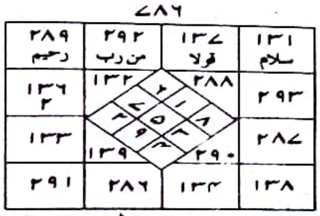
2: تعویز برائے ناف یا دھرن

اس نقش کو مقام ناف پر باندھیں مرد عورت دونوں استعمال کر سکتے ہیں



نقش برائے سحر و جادو ٹونہ اور نظر بد کیلئے:

اس نقش کو لکھ کو چمڑے یا چاندی کے تعویز میں مڑھا کر گلے میں باندھیں



جن۔بھوت۔دیو۔پری سایہ۔ٹونہ جادو ہمہ اقسام
دور شود باذنہ تعالیٰ اللہ المالک المتعال

گھر میں سلوک و اتفاق کیلئے:

اول آخر درود شریف **11-11** مرتبہ پڑھیں یاودود یا ودود روزانہ **5** تسبیح
یا حنان یا منان روزانہ **3** تسبیح

درد دانت کیلئے:

کھیعص حمعسق لا الہ الّا ھو رب العرش العظیم ولہ ما سکن فی الّیل والنّھار وھو السّمیع العلیم پڑھ کر دم کریں اللہ صحت دیگا

فراخی رزق

کسی نماز کے بعد باوضو اسم یا وھاب تین سو بار پڑھا کریں اول آخر درود شریف **33** بار انشاء اللہ فراخی نصیب ہوگی

کشائش رزق وحصول غناء

جو شخص ہر نماز کے بعد سورۃ الم نشرح **3** بار سورۃ الحمد شریف ایک بار اور سورۃ انا انزلنا گیارہ بار پڑھے گا اللہ اس پر بغیر مشقت کے فتوح رزق کرے گا۔

دشمنوں سے نجات:

ہر نماز کے بعد **21** بار صرف اتنی آیت
واللہ یعصمک من الناس پڑھا کریں اللہ کریم دشمنوں سے محفوظ رکھے گا کوئی دشمن نقصان نہ پہنچا سکے گا۔

تسخیر خلائق دین و دنیا:

اوّل وآخر درود شریف ایک ایک تسبیح صلی اللہ علیٰ حبیبہ سیدنا محمد والہ وسلم پہلے درود شریف ایک تسبیح پڑھ کر پھر سورۃ اخلاص اس ترکیب سے پڑھیں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم قل ھو اللہ احد اللہ الصمد یا عزیز اللہ الصمد یا عزیز **125000** مرتبہ پڑھنا ہے
جب **124999** مرتبہ اللہ الصمد یا عزیز پڑھا جائے تو تسبیح کے آخری منکا پر سورۃ اخلاص مکمل پڑھیں یعنی قل ھو اللہ احد اللہ الصمد یا عزیز لم یلد ولم یولد ولم یکن لہ کفوا احد پھر ایک تسبیح درود شریف پڑھیں اس وظیفہ کو پڑھنے میں جتنا تھوڑا وقت صرف ہوگا اتنا ہی یہ اکسیر ہوگا بعد ازاں **1/1/4** پاؤ سوجی پکا کر نذر نیاز موئکلاں چھوٹے بچوں کو کھلا دیں بعد ازاں روزانہ بلا ناغہ ایک تسبیح اللہ الصمد یا عزیز پڑھا کریں۔

درود تنجینا

بزرگوں نے اس درود شریف کے بیشمار فوائد لکھے ہیں ہر مشکل کیلئے اکسیر اعظم ہے اگر اس کو ستر بار روزانہ پڑھا جاوے تو زیارت ﷺ مقسوم ہوسکتی ہے پاکیزگی کے ساتھ حضور قلب سے پڑھیں تو اسکے وسیلہ سے دعا قبول ہوگی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللّٰھم صلّ علیٰ سیّدنا محمّد صلوٰۃ تنجینا بھا من جمیع الھوٰل والافات وتقضی لنا بھا جمیع الحاجات وتطھّرنا بھا من جمیع السّیأت وترفعنا بھا عندک اعلیٰ الدرجات وتبلغنا بھا اقصیٰ الغایات من جمیع الخیرات فی الحیوٰۃ وبعد المماتْ انک علیٰ کلّ شیء قدیر

شغل بساط کا طریقہ

ام الدماغ میں آفتاب کی طرح ایک منور نقطہ ہے جس کو دل مدور اور حضرات صوفیہ اسکو انھی کہتے ہیں مشہور ہے کہ یہ شغل حضرت معین الدین چشتیؒ کو آنحضرت ﷺ سے بلا واسطہ پہنچا ہے اور اسی شغل کی برکت سے معین الدین چشتیؒ کو باطنی معراج حاصل ہوئی تھی اس بناء پر کہا جاتا ہے اعلم نقطہ (علم ایک نقطہ ہے) اس شغل کا طریقہ یہ ہے کہ آنکھیں بند کرکے اور زبان کو تالو سے لگا کر ام الدماغ میں روک کر گردہ ہوٗ ہوٗ کو سرمئی سرخی مائل آفتاب کی طرح خیال کرے کہ یہ تمام جسم کو پھیلا کر حاوی ہوگیا ہے گویا اس کا جسم فنا ہوگیا ہے اور اس کی جگہ پر گردہ ہوٗ (کہ بے جہت اور بے کیف ذات کا عین ذات ہے) قائم ہوگیا اور اس مرتبہ فنا کا نام رویت تجلی ذات اور لاہوت

محمدی ﷺ ہے اس شغل میں اگر زرد نور دکھائی دے تو نور نفس و ناسوت اگر سرخ دکھائی دے تو نور ملکوت اور سبز نظر آئے تو نور جبروت اور اگر سیاہ نظر آئے تو نور لاہوت ہے **ذالک فضل اللّٰہ یوتیہ من یشاء** یہ خدا کی عنایت ہے جس پر چاہتا ہے کرتا ہے

مشکل چیزوں کے حاصل کرنے اور آئندہ کے متعلق واقفیت حاصل کرنے کا ذکر

نماز تہجد کے بعد ہزار بار دائیں طرف یاحی بائیں طرف یاقیوم اور آسمان کی طرف یاوہاب اور دل میں یااللہ کی ضرب لگائیں اور دعا کریں

آنحضرت ﷺ کی روح مبارک کے کشف کا ذکر:

آنحضرت ﷺ کی صورت مثالیہ کا تصور کرکے درود شریف پڑھے اور داہنی طرف یااحمد اور بائیں طرف یامحمد اور دل پر یارسول ﷺ ایک ہزار بار پڑھے انشاء اللہ بیداری یا خواب میں زیارت ہوگی۔

آنحضرت ﷺ کی زیارت کا طریقہ:

عشاء کی نماز کے بعد پوری پاکی سے نئے کپڑے پہن کر خوشبو لگا کر ادب سے مدینہ منورہ کیطرف منہ کرکے بیٹھے اور خدا کی درگاہ میں جمال مبارک آنحضرت ﷺ کی زیارت حاصل ہونے کی دعا کرے اور دل کو تمام خیالات سے خالی کرکے آنحضرت ﷺ کی صورت کا سفید شفاف کپڑے اور سبز پگڑی اور منور چہرہ کے ساتھ تصور کرے اور **الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللّٰہ** کی داہنے اور **الصلوٰۃ والسلام علیک یا نبی اللّٰہ** بائیں اور **الصلوٰۃ**

والسلام علیک یا حبیب اللّٰہ کی ضرب دل پر لگائے اور متواتر جس قدر ہو سکے درود شریف پڑھے اور اس کے بعد طاق عدد میں جس قدر ہو سکے اللّٰھم صلیٰ علیٰ سیدنا محمد کما امرتنا ان نصلی علیہ اللّٰھم صلی علی سیدنا محمد کما ھو اھلہ اللّٰھم صلی علیٰ سیدنا محمد فی الاجساد اللّٰھم صلی علی قبر سیدنا محمد فی القبور صلی اللہ علیٰ سیدنا و مولانا محمد اور سوتے وقت اکیس بار سورہ نصر پڑھ کر آپ ﷺ کے جمال مبارک کا تصور کرے اور درود شریف پڑھتے وقت سر قلب کی طرف اور منہ قبلہ کی طرف داہنی کروٹ سوئے اور الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ پڑھ کر داہنی ہتھیلی پر دم کرے اور سر کے نیچے رکھ کر سوئے یہ عمل شب جمع یا دوشنبہ کی رات کو کہرے اگر چند بار کرے گا انشاء اللہ مقصد حاصل ہوگا جمیع اعمال کی ہر سنی پابند شریعت مسلمان کو اپنی سندوں کے ساتھ اجازت دیتا ہوں

صوفی سرداحمد صابر نقشبندی مجددی عفی عنہ

آداب شیخ و مرید

حضور ﷺ نے فرمایا انَّ اللّٰہ ادبی فاحسن ادبی یعنی اللہ نے مجھے آداب سکھایا اور تعلیم دی حدیث سے معلوم ہوا کہ سالک کیلئے مودب کی سخت ضرورت ہے اور اسکا نام اصطلاح میں معلم یا شیخ ہے شیخ کیلئے لازم ہے کہ مرید کو ہر لغزش پر جو اس سے صادر ہو جز روتو بیخ کرے عفو سے کام نہ لے اور مقام شیخوخیت کی جگہ اس وقت نہ بیٹھے جب تک کہ شیخ اس جگہ پر خود نہ بٹھائے شیخ کیلئے لازم ہے کہ اذکار اور خلوت معلیٰ کیلئے کوئی وقت مقرر کرے مرید کو چاہیے کہ پیر کا خوب ادب رکھے جو تعلیم و تلقین پیر اسکو ذکر کی کرے اس کا پابند رہے اسکی نسبت یوں اعتقاد رکھے کہ جو فائدہ مجھے اپنے پیر سے پہنچ سکتا ہے وہ اس زمانہ کے کسی اور بزرگ سے نہیں پہنچ سکتا مرید کو یہ بھی چاہیے کہ ہر وقت باوضو رہنے کی کوشش کرے کم کھائے کم سونے اور کم کلام کرنیکی عادت ڈالے شیخ اگر دینی امور میں کچھ حکم کرے تو اس کو رد نہ کرے شیخ کی اگر خدمت کرے تو اسکا اظہار نہ کرے اور اس بات کی طمع یا مطالبہ نہ کرے کہ شیخ مجھ کو کچھ دے اور اپنا احسان شیخ پر نہ جتائے بلکہ اس کا احسان مانے کہ اس نے میری چیز کو قبول کیا اور رد نہ کیا شیخ کے حضور میں لوگوں کی باتوں کی طرف متوجہ نہ ہو اگر شیخ کسی کی تعظیم کو اٹھے تو مرید کو بھی چاہیے کہ شیخ کی پیروی کرے شیخ سے جب کلام کرے تو نرمی اختیار کرے شیخ کے روبرو قہقہہ نہ لگائے شیخ کے متعلق بداعتقادی کو اپنے سینہ میں نہ آنے دے اگر کوئی وسوسہ آئے تو استغفار کرے شیخ کی ہر ایک چیز کا ادب واحترام کرے جو کچھ شیخ کرے اس پر حجت نہ کرے جو کچھ شیخ حکم کرے اس کو دلیل سمجھے شیخ کے روبرو بیہودہ باتیں نہ کرے نہ کسی کے عیب بیان کرے شیخ کے روبرو کوئی ایسی

بات نہ کرے جس سے وہ ناراض ہو جائے اور جب شیخ کسی بات پر ناراض ہو جائے تو برا نہ مانے شیخ کی سختی کو اپنے لئے راحت اخروی سمجھے اور شیخ کو اپنے لئے ظاہر و باطن کا معالج سمجھے فقط

سوال: دل کی صفائی کیلئے سالک کے واسطے کون سی چیزیں ضروری ہیں؟

جواب:-

اے عزیز دل تیرا اگر مثل آئینہ چاہیے
نو چیزوں سے خالی پیارے تیرا سینہ چاہئے
کذب، غیبت، بخل، حسد اور ریا!
حرص، امل و تکبر اور نہ کینہ چاہئے
پھر اگر چاہئے کہ دل ہو مستقیم
نو چیزوں سے پُر یہ سینہ چاہئے
صبر و شکر علم و قناعت اور یقین
حلم و توکل اور تسلیم و رضا کا خزینہ چاہئے

عقائد

پیر طریقت فخر الاولیاء حضرت علامہ الحاج پیر محمد شریف نقشبندی مدظلہ العالی

1: اللہ تعالیٰ کی ذات واجد الوجود ہے اور وہ اپنی ذات و صفات میں یکتا و یگانہ ہے اتحاد و حلول خلاف شرع ہے

2: حضور ﷺ خاتم النبیین ہیں اور مخلوق میں آپکی نذیر ناممکن ہے (بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر)

3: فقیر کے نزدیک دین حق وہی ہے جو حضرت شارع ﷺ نے امت کو تعلیم فرمایا حضرات صحابہ کرام واہلبیت عظام اور سلف صالحین رضوان اللہ علیہم اجمعین اس پر عمل پیرا ہوئے

4: فقیر کا عقیدہ ہے کہ 12 ربیع الاول کے دن جو حضرت ﷺ کا یوم ولادت باسعادت ہے اس دن خوشی منانا جائز ہے-

5: اس یوم سعید پر جلسے جلوس ترتیب دیئے جاتے ہیں بشرطیکہ خلوص پر مبنی ہوں دکھاوے اور ذریعہ معاش اور شرعی جرمات سے مبراء ہوں اور اس بابرکت یوم کا تقدس کا ہر حال میں لحاظ رکھا جاوے-

6: فقیر اذان اور اقامت میں اشہد ان محمد الرسول اللہ سن کر انگوٹھے چوم کر آنکھوں پر لگاتا ہے کیوں کہ امام ربانی مجدد الف ثانی اور فریدالدین مسعود گنج شکر کا عمل ہے (جواہر مجددیہ خزینہ الاسرار)

7: فقیر جس تصوف کا قائل ہے اس کی بنیاد سنت مصطفیٰ ﷺ کی کامل اتباع پر ہے-

8: فقیر کے نزدیک محرم الحرام میں قرآن مجید کلمہ طیبہ اور درود شریف پڑھ کر ایصال ثواب کرنا اور کھانا کھلانا باعث اجر ہے

9: فقیر مسلک اہلسنت والجماعت میں امام ابوحنیفہ امام اعظم کا مقلد ہے اور طریقت میں حضرت امام ربانی سیدنا مجدد الف ثانی قدس سرہ العزیز کا پیروکار ہے۔

10: فقیر کے مسلک طریقت میں بدعت سیہ کا تصور تک کرنا منع ہے۔

11: وہ امور جدیدہ جو دین سے متصادم نہ ہوں ان پر عمل کرنے والے مسلمانوں کو ہرگز برا نہیں سمجھتا مگر حتی الوسع ان پر عمل نہیں کرتا۔

12: اولیاء کرام کے مزارات پر حاضری باعث اجر و ثواب اور برکات ظاہری و باطنی سمجھتا ہوں۔

13: سجدہ کے لائق صرف اور صرف ذات احدیت ہے۔

14: اللہ تعالیٰ کے حضور اولیاء کرام کے توسل کا قائل ہوں

15: اول اذان اور بعد جماعت الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ پڑھتا ہوں اور باعث اجر و ثواب سمجھتا ہوں وماعلینا الا البلاغ المبین وصلی اللہ علیٰ حبیبہ سیدنا محمد والہ وسلم

نوٹ: جو ان عقائد کے خلاف ہو نہ میرا مرید اور نہ میرا خلیفہ تصور ہوگا ہر سنگی کو پانچ وقت نماز کی پابندی کرنا لازمی ہے۔

پسندیدہ اشعار

مائی صاحبہؒ

اسم اپنے دی شوق الٰہی ہر دم دیویں مینوں
وقت نزع دے شوقاں اندر یاد کراں میں تینوں
اللہ اللہ کر دیاں جیواں وچ اللہ مرجاواں
جان جان روح جسے وچ ہوئے ترا اسم پکاراں
باہج تیرے کچھ نظر نہ آوے جتول نظر اٹھاواں
اٹھدیاں بہندیاں ٹردیاں پھردیاں تیرا ذکر پکاواں
قلب منور کر دے میرا برکت اسم الٰہی
جتول ویکھاں تو ہیں دیس غیر نہ دسے کوئی
اللہ اللہ کر دیاں ربا میری جان کڈھائیں
مرشد ما پیو راضی رہون فضل کرے رب سائیں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

قطب زمانے دا

ساڈا اچیاں والا پیر قطب زمانے دا

ہے روشن بدر منیر قطب زمانے دا

پاک زبانوں جو فرماوے قادر اونویں کر دکھلاوے

اوہدی بولی ہے تقدیر قطب زمانے دا

پاک سخن اوہ جو فرماوے دل تے کردا اثر اوہ جاوے

بولی پر تاثیر قطب زمانے دا

جس تے نظر کرم دی پاوے بھلا ہویا راہ تے آوے

دیکھو نظر اوہدی اکسیر قطب زمانے دا

شرع شریف دا حکم سناون غیر شرع توں منہ پرتاون

بس خوف خدا جاگیر قطب زمانے دا

تھاں تھاں مسجد تاں پوائی دین کا ہوکا دیوے خدائی

ایہو گل آخیر قطب زمانے دا

مدینہ منورہ سے محسن و مربی قبلہ حاجی صاحب مدظلہ کا

ایک نصیحت آموز خط

بنام صوفی سردار محمد صابر

(فرمان شیخ: اگر ان باتوں پر عمل کیا جاوے جو اس خط میں تحریر ہیں تو انشاءاللہ یہ ہم سب کیلئے ذریعہ نجات ہوگی۔)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کل عام وانتم بخیر

الصلوٰۃ والسلام علیک یا سیدی یا رسول اللہ

نحمدہ ونصلی علی سید المرسلین وعلیٰ الہ اطبین الطاھرین وعلی اولیائے امتہ الکاملین برحمتک یا ارحم الراحمین اما بعد

برادرم صابر صاحب ومحمد سعید احمد صاحب آپ صاحبان کا عقیدت نامہ ملا بے حد خوشی ہوئی اور دربار دربار گہر بار میں صلوٰۃ سلام پیش کیا گیا اور دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ آپ حضرات کو حاضری روضہ اطہر کی نصیب فرمادے اور صراط مستقیم پر ہمیشہ ہمیشہ قائم رکھے دین و دنیا کی بھلائی فقط فقط احکام خدا مصطفیٰ پر گامزن ہونے سے ہی میسر ہوتی ہے احکام الٰہی میں سے اہم ترین حکم نماز ہے اور یہی ذریعہ نجات اخروی ہے اس کے متعلق چند گزارشات عرض کرنے کی جسارت کرتا ہوں ظاہری طور پر آپ حضرات سے مخاطب ہوں مگر باطنی لحاظ سے اپنے اندر جو خامیاں نظر آتی ہیں ان کو پیش نظر رکھ کر اپنے نفس امارہ کو تنبیہ کر رہا ہوں اللہ تعالیٰ اس کو اور آپ سب حضرات کو نماز اور صحیح نماز پڑھنے کی توفیق عطا فرماوے کیوں کہ نماز ایک ایسی عبادت ہے انسان ابتدا اور انتہا اس راہ ہی سے معرفت الٰہی کی نعمت سے بہرہ ور ہوتا ہے اور نماز میں ہی شرح صدر اور کشف کے مقام کھلتے ہیں اور یہی معراج المومنین ہے مگر اس کیلئے چند شرائط کا لحاظ رکھنا ضروری ہے شرط اول طہارت ہے اور وہ دو قسم کی ہے ظاہری اور باطنی بغیر طہارت ظاہری نماز درست نہیں بغیر طہارت باطنی جس کا تعلق دل پاک کرنے سے ہے معرفت درست نہیں ہوتی بدن کی طہارت کیلئے پانی پاک اور مطلق ہو مقید اور پلید اور مشکوک نہ ہو دل کی طہارت کیلئے توحید کامل کے پانی کی ضرورت ہے اور توحید ناقص کافی نہیں جیسے پانی مشکوک کافی نہیں توحید کامل بغیر مرشد کامل کے نہیں حاصل ہوسکتی خصوصاً توحید کے ساتھ رسالت کامل ولایت کامل کا عقیدہ بھی ہونا ضروری ہے جیسے گندے پانی سے وضو درست نہیں ہوتا ایسے گندے عقائد اور گستاخانہ اقوال کے ساتھ دل پاک نہیں ہوتا ایک اعتراض کا جواب جوگی اور اہل باطل لوگ دلوں کو صاف کر کے کشف وغیرہ حاصل کیوں کر لیتے ہیں جواب یہ ہے وہ دل تو صاف کر لیتے ہیں اور خرق عادات ان سے کام بھی ہو جاتے ہیں مگر دل صاف کرنا اور ہے دل پاک صاف کرنا اور ہے جیسے برتن بول اور نجس پانی سے صاف ہو جاتا ہے مگر پاک صاف نہیں ہوتا اس لئے صوفیائے کرام ہمیشہ طہارت کامل کے پابند رہے اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے **ان اللہ یحب التوابین ویحب المتطھرین** اللہ توبہ کرنے والوں اور پاک رہنے والوں کو دوست رکھتا ہے اور حضور ﷺ کا فرمان ہے **دم علی الوضو یحبک حافظک** ہمیشہ تیرا محافظ تجھے محبوب رکھے گا جب بندہ ہاتھ دھوئے تو اس کے ساتھ ہی دل کو دنیاوی محبت سے پاک کرے جب استنجا کرے تو جس طرح نجاست ظاہری سے پاکی حاصل کی ہے ویسے ہی باطن کو غیر کی دوستی سے پاک کر لے جب منہ دھوئے تو ساتھ ہی تمام خواہشات نفسانی سے منہ پھیر لے جب ناک میں پانی ڈالے کل خواہشات کو اپنے اوپر حرام کرے جب کہنیوں تک ہاتھ دھوئے تو اپنے تمام نصیبوں سے علیحدہ ہو جاتے جب مسح کرے تو اپنے تمام بوجھ اللہ تعالیٰ کے سپرد کر دے جب پاؤں دھوئے تو تمام مناہی راہ چلنے سے پرہیز کرے اور ہمیشہ باوضو رہنے کی کوشش کرے اور دل

کی طہارت یہ ہے کہ آفات دنیا سے اور دنیاوی تفکرات اور تدبیرات سے دل کو خالی کر لے یہ دنیا بے وفا ہے اور یہ جگہ مقام فنا ہے اپنے دل میں ذات احدیث کا تصور ہی رکھے مگر یہ بڑے مجاہدے کے بعد مقام حاصل ہوتا ہے

(نقل) ابو طاہر خرمیؒ چالیس سال مکہ معظّمہ میں رہے مگر آپ نے حدود حرم میں طہارت نہ کی جب آپ کو حاجت ہوتی تو حدود حرم سے باہر جاتے اور فرماتے جس زمین کو اللہ تعالیٰ نے اپنی طرف منسوب فرمایا ہے اس پر پلید پانی کیوں ڈالوں حضرت سیدنا امام مالکؒ حدود حرم مدینہ پاک میں چالیس سال تک جوتا نہیں پہنا اور ایک بزرگ کو اب بھی میں نے دیکھا ہے کہ مدینہ پاک میں کبھی جوتا نہیں پہنا بلکہ ننگے پاؤں سردی گرمی میں چلتے پھرتے نظر آتے ہیں اور میرے بڑے دوست ہیں حضرت بایزید بسطامیؒ سے مروی ہے کہ فرماتے تھے جب میرے دل میں اندیشہ دنیا گزرتا ہے تو وضو کر لیتا ہوں کیونکہ دنیا محدث ہے اسکا اندیشہ حدث ہے اور جب اندیشہ عاقبت گزرتا ہے تو غسل کر لیتا ہوں کیوں کہ وہ محل غیبت ہے اس کا اندیشہ خباثت ہے غسل کر لیتا ہوں جب دربار احدیث میں جانا ہے تو طہارت ظاہری باطنی ضروری ہے ظاہری طہارت پانی سے ہوتی ہے جسکا بیاں کر دیا گیا ہے اور باطنی طہارت توبہ سے ہوتی ہے اس لئے فرمایا گیا یا ایھا الّذین آمنو تو بُو لی اللّٰہ توبۃ النصوحا اے ایمان والو توبہ کر اللہ کے حضور توبہ نصوح والی اور توبہ اللہ کی بارگاہ میں نادم ہونے کا نام ہے اس طرح حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے کہ اپنے افعال پر نادم ہونا ہی توبہ ہے یعنی اللہ سے عہد باندھتا کہ پہلے گناہوں پر نادم ہوں آئندہ ان کے نزدیک ہی نہیں جاؤنگا اگر یہ عہد ٹوٹ جاوے اور شامت نفس سے گناہ سرزد ہو جاوے تو پھر بھی توبہ کرنا چاہئے اگرچہ ہزار بار کیوں نہ ہو نفس سرکش کا یہ فریب ہے کہ اب توبہ ٹوٹ گئی بار بار توبہ کیا کریں بس شرمندگی میں گناہ کرتا چلا جاتا ہے میں نے ایک عارف

کامل سے سنا تھا ایک آدمی نے توبہ کی اور توبہ کرنے کے بعد گناہ اس سے سرزد ہو گیا اس نے پھر توبہ کی پھر شیطان اور نفس امارہ نے اس کو گناہ کا مرتکب کر دیا اب وہ سوچنے لگا اب کیا کروں میرا کیا حال ہوگا ہاتف غیبی سے آواز آئی اے بندے تو نے ہماری اطاعت کی ہم نے تجھے پسند فرمایا پھر تو نے بے وفائی کی تو نے ہمیں چھوڑ دیا ہم نے تجھے مہلت دی اگر پھر توبہ کرے تو ہم قبول کریں گے اس دروازے کے بغیرہ چارہ ہی نہیں وہی غفور الرحیم ذات ہے توبہ تین قسم کی ہے گناہ سے توبہ کر کے نیکی کی طرف آنا یہ توبہ عام مومنین کی ہے ایک ادنیٰ نیکی سے توبہ کر کے اعلیٰ نیکی کی طرف آنا یہ توبہ عارفین کی ہے ایک توبہ اپنی ہستی کی کر کے حق وحدہ کی طرف آنا یہ توبہ واصلین کی ہے حضرت ذالنون مصریؒ فرماتے ہیں کہ عوام کی توبہ گناہوں سے ہوتی ہے اور خواص کی توبہ غفلت سے عوام کی باز پرس ان کے ظاہر اعمال پر ہوگی اور خواص کی باز پرس غفلت ترک اولیٰ پر ہوتی ہے ابوالحسن یوشیخؒ فرماتے ہیں توبہ کے قبول ہونے کی علامت یہ ہے کہ جب کیا ہوا گناہ یاد آوے تو اسکی لذت دل میں نہ پاوے بلکہ نفرت پیدا ہو کیونکہ گناہ کے ارتکاب مںع اتنی آفت نہیں جتنی اس گناہ کی خواہش میں ہے گناہ چند منٹوں میں ہو کر ختم ہو گیا مگر خواہش ہمیشہ رہتی ہے زیادہ خطرناک ہے پیارے عزیزرات کو محاسبہ نفس پانچ منٹ ضرور کیا کرو اور استغفار کی کثرت رکھا کرو نماز کی دوسری شرائط کپڑا پاک ظاہری طور پر اور باطنی پر حرام سے بری ہونا ہے پھر جگہ پاک ظاہری نجاست سے باطنی فتنہ وفساد سے بند ہو جانا پھر قبلہ ظاہری طور پر بیت اللہ شریف اور باطنی توجہ ذات احدیت کی جانب پھر قیام میں استقامت اور قرب الٰہی مقصود ہو تکبیر میں بہت قرءت میں محل وصل رکوع میں خشوع سجدہ میں فروتنی تشہد میں جمعیت خاطر اور صفت فنا اپنے آپ کا خیال مٹا دے اور ذات احدیت کے تصور میں گم ہو کر سلام سے سلامتی ایمان نصیب ہوگی کسی نے حضرت حاتم اصمؒ سے پوچھا نماز کیسے پڑھنی چاہئے فرمایا جب نماز کا وقت

آتا ہے تو ظاہری پاکی پانی سے اور باطنی پاکی توبہ سے کرتا ہوں پھر خانہ کعبہ سامنے ہوتا ہے مقام ابراہیم آنکھوں میں داہنے بازو بہشت اور بائیں پر دوزخ اور پلصراط زیر قدم اور ملک الموت پیچھے قرات خوفناک حالت میں کرتا ہوں رکوع تواضع اور سجود عاجزی اور جلسہ حلم وقار اور سلام شکر کے ساتھ ادا کرتا ہوں یاد رکھو نماز ہی میں تمام مکاشفات اور تجلیات کا ورود ہوتا ہے اور یہی مومنین کیلئے معراج ہے بلکہ نماز میں اتنی یکسوئی ہو کہ دنیا و مافیا کی خبر نہ رہے حضرت عبداللہ بن مبارک ؒ فرماتے ہیں کہ بچپن میں میں نے ایک عابدہ عورت کو دیکھا کہ نماز میں اس کو بچھو نے ستر ڈنگ لگائے مگر اس کا چہرہ نہ متغیرہ ہوا میں نے کہا اماں جان آپ نے بچھو کو کیوں نہ دور کیا اس نے کہا ابھی تو بچہ ہے خدا کے کم میں اپنا کام کرنا جائز نہیں ہے ارشاد باری تعالیٰ انّ الصّلوٰۃ تنھیٰ عن الفحشاء والمنکر یعنی نماز برے کام سے نمازی کو روک لیتی ہے آپ مراقبہ اور درود شریف کے ساتھ ساتھ نوافل کی بھی اب کثرت کریں ممکن ہو تو مغرب سے عشاء نفلوں میں گزار دیا کریں ورنہ جتنا زیادہ ہو سکے بڑے خشوع و خضوع کے ساتھ نفل پڑھا کریں اور دوستوں کو اور گھر والوں کو نماز کی تاکید کریں باقی ہر طرح خیریت ہے

الشیخ محمد شریف المدنی

باب العلالی

محسن و مربی الحاج

پیر محمد شریف صاحب مدظلہ العالی

کے فرمان کے مطابق

صابر پیا کا

سفر عمرہ کا مختصر حال

صابر پیا کا سفر عمرہ کا مختصر حال

ایک دفعہ میں اپنے محسن و مربی قبلہ حاجی صاحب کی زیارت کیلئے ان کے آستانہ عالیہ پر گیا آپ اس وقت مسجد غوثیہ کے دروازے کے عین قریب تشریف فرما تھے اور دینی کتب کے مطالعہ میں مصروف تھے میں دست بستہ قدم بوسی اور سلام عرض کرنے بعد دو زانوں ان کے قریب بیٹھ گیا قبلہ حاجی صاحب نے خیر و عافیت پوچھنے کے بعد فرمایا کہ اب ایک چیز کی کمی رہ گئی ہے میں نے عرض کی قبلہ وہ کونسی چیز ہے کہ جسکی ابھی کمی باقی ہے انہوں نے فرمایا کہ زیارت روضہ رسول ﷺ تب پھر میں نے عرض کی کہ آپ کی دعا و برکت سے یہ کمی بھی انشاء اللہ پوری ہوجائے گی اب خدا کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ گھڑیاں آہستہ آہستہ قریب آتی گئیں اچانک مورخہ 22-10-94 بروز ہفتہ کو قبلہ حاجی صاحب نے اپنا خلیفہ محمد شفیع صاحب میرے غریب خانہ چک نمبر 16/9-R (خانیوال) میں بھیجا اور اس کو یہ پیغام دیا کہ قبلہ حاجی صاحب نے یاد کیا ہے اور قبلہ حاجی صاحب عمرہ کیلئے تیاری کر رہے ہیں۔

خلیفہ محمد شفیع صاحب تقریباً 11.15 بجے میرے غریب خانے پر پہنچے قبلہ حاجی صاحب کا پیغام دیا پیغام سنتے ہی میں نے فوراً چائے وغیرہ تیار کی بعد ازاں میں اور بالا مذکورہ خلیفہ صاحب نے چائے پی چائے سے فارغ ہوکر ہم دونوں چک نمبر 16 سے وہاڑی روانہ ہو گئے تقریباً 4-15 بجے بوقت عصر مورخہ 22-10-94 کو آستانہ عالیہ قبلہ حاجی صاحب (وہاڑی شریف) پہنچ گئے رات قبلہ حاجی صاحب کے درس میں گزاری اور صبح تقریباً 10-00 مورخہ 23-10-94 کو پروگرام عید میلاد النبی ﷺ کے سلسلے میں چکنمبر 153 تحصیل حاصل پور ضلع بہاولپور محمد نعیم اقبال مراد ولد ظفر اقبال کے گھر گئے مورخہ 23-10-94 اور 24-10-94 کی درمیانی رات کو عید میلاد النبی ﷺ کا جشن بڑی شان و شوکت سے منایا گیا پہلے قرآن خوانی ہوئی پھر نعت رسول ﷺ اور اسکے بعد قبلہ حاجی صاحب نے تقریر کی جس میں اللہ تعالیٰ اور اسکے محبوب ﷺ کی تعریف شان اولیاء کرام اور تبلیغی جماعت کی نقل و حرکت کے متعلق کافی بیان کیا یہ محفل رات کے 1-30 بجے تک رہی پھر اختتام پر درود سلام پڑھا گیا اور خصوصی دعا مانگی گئی چند گھنٹے آرام کرنے کے بعد مورخہ 24-10-94 کو تقریباً 9 بجے واپسی ہوئی اور 11-15 بجے ہم سب بخیریت آستانہ عالی (وہاڑی شریف) میں پہنچ گئے آستانہ عالیہ (وہاڑی شریف) پہنچتے ہی فوراً قبلہ حاجی صاحب نے اپنے خلیفہ عبدالغنی صاحب کو میرے ہمراہ ملتان بھیجا اور اسکو یہ فرمایا کہ جلدی پاسپورٹ صوفی صاحب کا بنواؤ تاکہ اسکا بھی ہمارے ساتھ پروگرام بن جائے جب ہم ملتان پہنچے تو وہاں دفتر سے بذریعہ ٹیلی فون معلوم کیا کہ نیا پاسپورٹ بننے میں کتنے دن درکار ہیں دفتر والوں نے کہا کم از کم 20 دن لگ جائیں گے جب یہ بات سنی تو میں نے خیال کیا کہ قبلہ حاجی صاحب تو تقریباً 10-11 دن کے بعد جا رہے ہیں اتنے دنوں میں تو پاسپورٹ بھی نہیں ملے گا ویزا تو در کنار یہ بات سوچ کر میں واپس اپنے گھر چک نمبر 16 میں آ گیا چونکہ گھر سے گئے ہوئے مجھے چار دن گزر چکے تھے یونہی گھر پہنچا تو دیکھتا کیا ہوں کہ میرا چھوٹا بیٹا (محمد اسرار) گذشتہ دو دن سے بخار میں مبتلا ہے ابھی بخار نے اسکا پیچھا چھوڑا نہیں تھا چار دن کے بعد مجھے بھی عین زور کا بخار ہو گیا تقریباً 12 دن مجھے بخار نے خوب رگڑا اور 18 دن چھوٹے بچے کو بخار رہا 4-5 دن گھر کے دوسرے افراد بھی بخار میں مبتلا رہے جب بخار نے خلاصی کی تو پھر مجھے یاد آیا کہ قبلہ حاجی صاحب تو عمرہ کیلئے جا چکے ہونگے تقریباً ڈیڑھ ماہ بعد میرے ایک مرید (محمد رمضان) نے مجھے بتایا کہ قبلہ حاجی

صاحب تو ابھی تک نہیں گئے میں نے دل میں کہا کہ افسوس اگر مجھے پہلے پتہ چل جاتا تو شاید ہو سکتا کہ میرا بھی ساتھ ہی پروگرام بن جاتا اچھا جو خدا کرتا ہے بہتر کرتا ہے اس میں بھی کوئی بہتری ہوگی مگر دل نے چین نہ لینے دیا ہر وقت دل میں یہی خیال رہتا کسی نہ کسی طرح اڑ کر اللہ تعالیٰ کا پاک گھر اور اسکے محبوب ﷺ کا در اقدس دیکھوں دیکھ دیکھ کر نظاروں سے اپنے دل کی پیاس بجھاؤں بعد ازاں توکل علی اللہ قدم اٹھایا پاسپورٹ بھی بن گیا ویزا اور ٹکٹ بھی OK ہو گیا براستہ کویت بذریعہ کویت ائرلائن فلائٹ نمبر 202 سفر کا آغاز شروع ہوا حسرت پوری ہوئی۔

خدا کا لاکھ لاکھ شکر ہے مورخہ 12-2-95 بروز اتوار صبح 8 بجے گھر (چک نمبر 16) خانیوال سے عمرہ کی سعادت حاصل کرنے کیلئے بذریعہ ویگن کچہری چوک ملتان پہنچا پیر بہاؤ الدین زکریاؒ ملتان کے دربار شریف کی حاضری دی پھر ایجنسی سے اپنا متعلقہ پاسپورٹ ویزا اور ٹکٹ Ok حاصل کیا ایجنٹ خود اپنے موٹر سائیکل پر مجھے ریلوے اسٹیشن ملتان چھوڑ آیا ملتان سے بذریعہ زکریا ٹرین مورخہ 13-2-95 کو ریلوے اسٹیشن ڈرگ روڈ کراچی پہنچا ریلوے اسٹیشن ڈرگ روڈ کے متصل شہر میں مدینہ ہوٹل پر چند دوستوں کی ملاقات ہوئی ان کے ہمراہ افطاری کی پھر اپنے ایک مشفق (محمد آصف) کے ساتھ بذریعہ ٹیکسی پاکستان انٹرنیشنل ائرپورٹ پر پہنچا وہاں سے کرنسی وغیرہ تبدیل کروائی چیکنگ وغیرہ کے بعد مورخہ 14-2-95 بوقت صبح 6-30 بجے (6 بج کر 30 منٹ پر) کویت ائرلائن فلائٹ نمبر 202 پر سوار ہوا (صبح 6 بجکر 30 منٹ پر) جہاز نے فلائٹ کی دوران سفر جہاز کی رفتار 410-435 کلومیٹر فی گھنٹے زمینی رفتار کے حساب سے تقریباً 33000 ہزار فٹ کی بلندی پر درجہ حرارت F-35-38 رہا 3 گھنٹے میں جہاز کویت ائرپورٹ پر پہنچا ائرپورٹ پر میں نے غسل کیا اور احرام باندھا پھر وہاں تقریباً 5-6 گھنٹے ٹھہرنے کے بعد دوسرے جہاز پر سوار ہوا یہ جہاز کویت کے ٹائم کے مطابق 2 بجے

دوپہر روانہ ہوا جبکہ پاکستان کا ٹائم 4 بجے کا تھا تقریباً 2 گھنٹہ میں 33000 ہزار فٹ کی بلندی اور زمینی رفتار 400-425 میل فی گھنٹہ درجہ حرارت F-41-43 جدہ شریف پہنچا۔ جدہ شریف ائرپورٹ کے کسٹم دفتر میں تقریباً 3 گھنٹے صرف ہوئے افطاری بھی کسٹم دفتر میں ہوئی ابھی چیکنگ سے فارغ نہیں ہوئے تھے مین اس وقت خوب موسلا دھار بارش شروع ہوگئی یہ بارش لگاتار 2-30 گھنٹے رہی پھر بند ہوگئی ہم سات آٹھ آدمیوں نے مل کر ایک ٹیکسی کرایہ پر لی اس پر سوار ہوئے اور رات کے تقریباً 10-30 بجے بجے ہم مکہ شریف پہنچ گئے یونہی حدود خانہ کعبہ میں داخل ہوئے تو بلند آواز سے یہ پڑھنا شروع کیا

لبّیک اللّٰھم لبیّک لبیّک لا شریک لک لبیّک انّ الحمد والنعمته لک والملک لا شریک لک یہ پڑھتے پڑھتے مسجد شریف میں داخل ہوئے اور دو نفل پڑھے سجدہ شکر ادا کرنے کے بعد خانہ کعبہ شریف کی زیارت کی اور طواف خانہ کعبہ شروع کیا خانہ کعبہ میں نصب حجر اسود کی عین سیدھ میں کالی لکیر سے پہلے چکر کی نیت بسم اللّٰہ اللّٰہ اکبر و للّٰہ الحمد پڑھی کانوں کو ہاتھ لگا کر چھوڑے پھر سبحان اللّٰہ والحمد اللّٰہ ولا الہٰ الا اللّٰہ واللّٰہ اکبر سبحان اللّٰہ وبحمدہ سبحان اللّٰہ العظیم وبحمدہ استغفر اللّٰہ اور تیسرا کلمہ شریف پڑھتے پڑھتے چکر پورا کیا جو جو دعائیں یاد آئیں پڑھتے گئے اسی طرح بار بار نیت باندھ باندھ کر سات چکر پورے کئے مقام مصلّی ابراہیم کے عین سامنے دو نفل پڑھے عین حطیم کے سامنے نفل پڑھے مقام ابراہیم کے پاس دو رکعت نماز نفل واجب الطّواف ادا کرنے کے بعد زمزم شریف پر آ کر قبلہ رو ہو کر بسم اللہ پڑھ کر تین سانس میں خوب ڈٹ کر آب زمزم پیا اور الحمد اللہ کہہ کر یہ دعا مانگی اللّٰہ الی اسئلک علما نافعا و رزقا واسعا شفاء من کل داء ترجمہ:۔ اے اللہ! مجھے علم نافع نصیب فرما اور وسعت اور فراخی کے ساتھ روزی عطا فرما۔

ہر بیماری سے شفا دے۔ صفا مروہ کے دوران سعی کی نیت اے اللہ میں ارادہ کرتا ہوں کہ صفا اور مروہ کے درمیان سات چکر لگاؤں یہ چکر عمرہ کیلئے خالص اللہ تعالیٰ عزوجل کیلئے سعی صفا مروہ کے بعد بال کٹوائے پھر احرام کھولا اور نہا کر اپنا دوسرا لباس پہنا بعد ازاں بقیہ رات نماز نوافل میں گزاری یہ عمرہ اپنے نام کا کیا۔ مورخہ 15-2-95 بروز بدھ صبح 8 بجے بذریعہ ٹیکسی مدینہ منورہ پہنچا یہ سفر تقریباً 6 گھنٹے میں طے ہوا مدینہ منورہ میں دور سے جب مسجد نبوی شری کے مینار نظر آئے تو خدا کا لاکھ لاکھ شکر ادا کیا اور دل میں فوراً یہ شعر آئے

دل یار دا نذرانہ لے یار دے کول آئے
بس ہن یار دی مرضی اے گل لائے یا نہ لائے
جیہڑا درد روئیؒ تے جامیؒ نوں ملیا
اساں نوں بھی کرا وہ عطا کملی والے
چمک تجھ سے پاتے ہیں سب پانے والے
میرا دل بھی چمکا اے چمکا نے والے
مدینہ کے خطے خدا تجھ کو رکھے
غریبوں فقیروں کے ٹھہرانے والے
زندہ ہو واللہ زندہ ہو واللہ
میری، چشم عالم سے چھپ جانے والے

مدینہ شریف میں سب سے پہلے اپنے مشفق برادرم رانا عبدالستار سے ملا اپنا بیگ وغیرہ ان کے پاس رکھا پھر سرور کائنات فخر موجودات سرکار دو عالم تاجدار مدینہ ﷺ کے در اقدس کی حاضری کیلئے ہمراہ رانا عبدالستار صاحب گیا رانا عبدالستار صاحب نے تمام طریق بتائے اپنی دلی فریادیں پیش کیں اور اپنے اہل خانہ سنگیان طریقت اور جن جن دوستوں نے مجھے دعا کیلئے کہا تھا سب کیلئے دعا کی اے پروردگار تو اپنے محبوب ﷺ کے صدقے ہماری مغفرت فرما ہم سب پر رحم فرما ہمارے صغیرہ کبیرہ گناہ معاف فرما ہمارے دل نور معرفت سے منور فرما ہمارے دیدہ پوشیدہ گناہ جو ہم نے اپنی جانوں پر کئے ہیں ان کو نظر انداز کر دے تو اسے جانتا ہے جسے ہم نہیں جانتے بے شک تو معبود برحق ہے۔

جے میں ویکھاں اپنے عملاں ولوں کجھ نہیں میرے پلّے
جے میں ویکھاں تیری رحمت ولوں واہ واہ بلّے بلّے
رحمت دا دریا الٰہی ہر دم وگدا تیرا
جے اک قطرہ بخشش مینوں کم ہو جا سی میرا
سب محتاج شفاعت کارن امت امتاں والے
ہوگی خلاصی آخر اوتھے نال تیرے اپرالے
باغ جنت میں محمد مسکراتے جائیں گے
پھول رحمت کے گریں گے ہم اٹھاتے جائیں گے

اے اللہ تو نے اپنی پاک کلام میں فرمایا ہے
کہ اے میرے بندے جب تم سے کوئی فرائض رہ جائیں یا کوتاہیاں ہوں تو میرے محبوب ﷺ کے در پر آ جاؤ میرا محبوب ﷺ تمہاری سفارش کرے گا تو میں تمہیں معاف کر دونگا یا رب آپ کے فرمان کے مطابق تیرے محبوب ﷺ کے در اقدس پر حاضر ہوں لہٰذا ملتجی ہوں

ہماری کوتاہیوں کومعاف فرمااوردوزخ سے نجات دے اوران پاک ہستیوں کے ساتھ ملا جن پرتو نے انعام فرمایا ہے اورجن کی دعائیں تو نے مستجاب فرمائی تھی تو نے ہم سے وعدہ کیا ہے بیشک تو وعدہ خلافی نہیں کرتا۔

بعدازاں محراب مسجد نبوی ﷺ اور سرکار دو عالم ﷺ کے روضہ انور کے درمیان جگہ ریاض الجنت میں نفل ادا کیے اور سب کیلئے اشک بہا کر دعا کی مورخہ 17-2-95 بروز جمعۃ المبارک کی نماز مسجد نبوی ﷺ میں ادا کر کے پھر مدینہ شریف سے احرام باندھا اور دوبارہ پھر زیارت خانہ کعبہ کیلئے گیا جمعۃ المبارک اور ہفتہ کی درمیانی شب تقریباً 10 بجے کعبۃ اللہ شریف میں پہنچا اور بلند آواز سے لبّیک اللّٰھم لبیّک لبیّک لا شریک لک لبیّک ان الحمد والنعمۃ لک والملک لا شریک لک پڑھتا ہوا داخل ہوا اس وقت تمام لوگ نماز تراویح سے فارغ ہو کر اپنے اپنے گھروں میں جا رہے تھے خانہ خدا میں پہنچ کر دوبارہ پھر سجدہ شکر ادا کیا طواف کعبہ کیا مقام مصلیٰ ابراہیم پر نفل پڑھے اور عین حطیم کے سامنے نفل پڑھے مقام زمزم شریف پر آ کر قبلہ رو ہو کر بسم اللہ پڑھ کر تین سانس میں ڈٹ کر آب زمزم پیا اور الحمد اللہ کہہ کر دعا مانگی۔ بعدازاں سعی صفا و مروہ کی بال منڈ وائے پھر غسل کیا اور دوسرا لباس بدلا یہ عمرہ والد مرحوم کے نام کا کیا اسکے بعد والدہ صاحبہ کے نام کا طواف کعبہ کیا اپنی اہل خانہ اور بچوں کے نام کا طواف کیا خالہ صاحب اور سب بہن بھائیوں کے نام کا طواف کیا۔

مورخہ 18-2-95 بروز ہفتہ کو پھر مدینہ شریف کی حاضری دی روضہ اقدس پر درود سلام پڑھا اور اپنی دلی فریادیں ہادی برحق کی بارگاہ میں پیش کیں اور اپنے والدین اہل خانہ اور سب سنگی ساتھیوں کیلئے دعا کی۔

مورخہ 19-2-95 اور 21-2-95 کو جنت البقیع میں داخل ہو کر آقائے نامدار

حضرت محمد ﷺ کے جانثار شہدا حضرت بی بی فاطمہ زہرہ، حضرت عثمان غنیؓ، حضرت حلیمہ سعدیہؓ، امہات المومنین، حضرت امام جعفر صادق، حضور پاک کے بیٹوں، بیٹیوں پھوپھیوں، حضرت علی کی والدہ ماجدہ حضور پاک ﷺ کے چچا حضرت عباسؓ، حضور پاک ﷺ کے بیٹے حضرت ابراہیمؑ اور آپ کے نواسے حضرت امام حسنؓ اور دیگر صالحین کے ارواح مقدسہ کو کلام اللہ ہدیہ نذر کی

مورخہ 23-2-95 کو مندرجہ ذیل زیارات کیں اور نوافل پڑھے 1: مسجد قبا 2: جبل احد (امیر حمزہؓ) 3: مسجد قبلتین 4: سبعہ مساجد (مسجد فتح) مسجد حضرت سلمان فارسیؓ، مسجد حضرت علیؓ، مسجد حضرت عمر ابن خطابؓ، مسجد حضرت بی بی فاطمہ زہرہؓ، مسجد حضرت ابوبکرؓ میرے ہمراہ بابا اللہ دتہ (حاجی مقصود احمد اور اسکی والدہ) حاجی قطب نثار بن اللہ دین تھے۔

مورخہ 26-2-95 بروز اتوار کو میں حاجی مقصود صاحب کے ہمراہ جدہ شریف آیا اور اسی دن رات تقریباً 11-30 بجے رانا عبدالحمید صاحب مجھے اپنے ہمراہ بذریعہ کار اپنے رہائشی مکان پر لے آیا سیٹ نہ ملنے کی وجہ سے 9 دن مجھے عبدالحمید صاحب کے ہاں جدہ شریف میں گزارنے پڑے پھر سیٹ ok ہوئی مورخہ 6-3-95 بروز سوموار کو ائرپورٹ جدہ شریف سے بذریعہ فلائٹ کویت ائرلائن طیارہ کویت ائرپورٹ پر تقریباً 1-45 گھنٹے میں پہنچا 3 گھنٹے کویت ائرپورٹ پر ٹھہرنے کے بعد 11-15 بجے رات کویت ٹائم کے مطابق (پاکستانی ٹائم اسوقت 1-15 تھا) فلائٹ کویت ائرلائن کے ذریعہ 4-15 بوقت سحری ہم کراچی پہنچے بعدازاں کراچی ائرپورٹ سے ریلوے تیز رو گاڑی کا ٹکٹ لیا پھر ٹیکسی پر سوار ہو کر گلشن اقبال کراچی کے ریلوے اسٹیشن گیلانی پر آئے یہاں 10-15 بجے دوپہر ریل تیز رو چلی مورخہ 8-3-95 بروز بدھ صبح تقریباً 3-30 بجے ریلوے اسٹیشن خانیوال آ گئے

نوٹ. کویت ائرپورٹ پر دو آدمی میرے ساتھ اور مل گئے دونوں باپ بیٹا تھے باپ (راجہ محمد

اکرم) سب انسپکٹر پولیس اسلام آباد تھا اور بیٹا (محمد حسن) سپاہی تھا یہ مذکورہ حضرات بڑے پیر قبلہ اعلیٰ حضرت محمد صادق صاحب کے عقیدتمند تھے انہیں اچھی طرح جانتے تھے بوجہ ان سے نسبت انہوں نے مجھے بھی عزت کی نگاہ سے دیکھا کراچی سے خانیوال کے راستہ میں خدا کے فضل وکرم سے کسی قسم کی کوئی دقت محسوس نہیں ہوئی میں تو بخیریت خانیوال اسٹیشن پر اتر گیا راجہ محمد اکرم اور اسکا بیٹا کا ٹکٹ کھاریاں ضلع گجرات کا تھا وہ اسی ٹرین میں خانیوال سے آگے روانہ ہو گئے میں نے خانیوال ریلوے اسٹیشن پر نماز تہجد اور نماز فجر ادا کی اور پھر ایک ٹیکسی کے ذریعہ 95-3-8 بوقت 30-6 بجے صبح اپنے گھر چک نمبر 16 میں پہنچ گیا پس سفر کا اختتام ہوا

ایں سعادت بزور بازو نیست

تا نہ بخشد خدائے بخشندہ

عطیات

قبلہ محسن و مربی الحاج پیر محمد شریف صاحب مدظلہ

(چند مجرب نسخہ جات)

1: حب اکبری

حوالشافی:

مرچ سرخ ۲ا تولہ رائی یا تارا میر ۱۲ا تولہ کشتہ فولاد ۴ تولہ سفوف کچلہ ۴ تولہ سب کو باریک پیس کر پانی کے ساتھ چنے برابر گولیاں بنا کر سایہ میں خشک کر لیں مقدار خوراک ۱ گولی بغیر دودھ کی چائے کے ساتھ

فوائد: مقوی معدہ، پیچس، نزلہ وزکام، دردسر پرانا، لقوہ فالج، دمہ، مقوی اعصاب اور مقوی جگر

2: حب فقیری

حوالشافی:

مغز جمال گوٹہ ایک تولہ کو باریک کریں اور تھوڑا تھوڑا سفید لاہوری نمک ڈالتے جائیں اور پیستے رہیں اس طرح ایک سیر نمک شامل کریں تیار ہونے پر پانی ملا کر چنے برابر گولی بنائیں اور سایہ میں خشک کر کے ایک گولی رات کو سوتے وقت پانی کے ساتھ کھائیں

فوائد: ہر قسم کی قبض کو مفید ہے اور پرانے سے پرانے احتلام کیلئے اکسیر ہے

3: سفوف اکسیر نقشبندیہ

حوالشافی:

پوست ہلیلہ زرد یعنی بڑی ہریڑ کا چھلکا ۴ ماشہ، برگ پودینہ خشک ۴ ماشہ ترید سفید ۴ ماشہ (چھیل میں) ان تینوں کو کوٹ چھان کر ملائیں مقدار خوراک ارتی تا ماشہ پانی مہیا یا ماں کے دودھ میں گھول کر دیں۔

فوائد: بچوں کے ہرے پیلے دست اور قے اور دورے پڑنے کیلئے مفید ہے۔

4: سفوف اکبری

حوالشافی:

ثعلب مصری ۱۰ تولہ، موصلی سفید ۱۰ تولہ سمندر سوکھ ۱۰ تولہ چھلکا اسپغول ۱۰ تولہ

ترکیب استعمال: سب اشیاء پیس کر ملا لیں نصف سیر دودھ میں ایک تولہ سفوف ڈال کر آگ پر جوش دیں کھیر بننے پر میٹھا شامل کریں ایک ماشہ اکسیر شریف منہ میں ڈال کر یہ کھیر پی لیں فوائد ہر قسم کے جریان کیلئے اور مادہ منی میں جرم پیدا کرنے کیلئے اکسیر ہے اور خصوصاً سرعت انزال کیلئے تریاق ہے عورتوں کے لیکوریا کیلئے بہترین دوا ہے گرمی جگر کیلئے مفید ہے

5: نسخہ اکسیر شریف

پارہ ایک تولہ قلعی ایک تولہ سکہ ایک تولہ پہلے سکہ اور قلعی پگھلا کر آگ سے نیچے اتار کر فوراً پارہ ڈال دیں ٹھنڈا ہونے پر باریک پیس لیں کہ سرمہ کی طرح ہو جائے اسمیں ایک تولہ طباشیر خالص، ایک تولہ مازو ایک تولہ الائچی خورد ٦ تولہ کوزہ مصری باریک پیس کر شامل کریں

مقدار خوراک: ایک ماشہ بالائی یا مکھن میں ملا کر استعمال کریں

فوائد: گرمی، جگر، مثانہ، جلن بول، سیلان الرحم، جریان، احتلام وغیرہ

12: دلبہار مکسچر

گلکوز ڈی	ست اجوائن	
۲۰ تولہ	۴ رتی	
سوڈا بائیکارب	پتری فولاد	عرق سونف
۶ ماشے	۶ ماشے	پون بوتل

سب اشیاء کو عرق سونف والی بوتل میں ڈال دیں بس مکسچر تیار ہے

خوراک: ۵ تولے صبح وشام بعد از غذا

چند ضروری مسائل

قربانی کا طریقہ

قربانی سے پہلے اسے چارہ پانی دیں بھوکا پیاسا ذبح نہ کریں ایک کے سامنے دوسرے کو ذبح نہ کریں پہلے سے چھری تیز کرلیں ایسا نہ کریں کہ جانور کو گرانے کے بعد اس کے سامنے چھری تیز کی جائے جانور کو بائیں پہلو اس طرح لٹائیں کہ قبلہ کو اس کا منہ ہو اور اپنا داہنا پاؤں اس کے پہلو پر رکھ کر تیز چھری سے جلد ذبح کی جائے اور ذبح سے پہلے یہ دعا پڑھی جائے

انّی وجّهت وجهی للّذی فطر السّموٰت والارض حنیفا وما انا من المشرکین ،قل انّ صلاتی ونسکی ومحیای ومماتی للّٰه رب العالمین لا شریک له وبذالک امرت وانا اول المسلمین اللّٰهم لک ومنک بسم اللّٰه اکبر

یہ الفاظ پڑھ کر ذبح کردیں

اور پھر یہ دعا پڑھیں

اللّٰهم تقبل منی کما تقبلت من خلیلک ابراهیم علیه السلام وحبیبک محمد ﷺ

غسل کا بیان:

وان کنتم جنباً فاطهرو

ترجمہ: اور اگر تمہیں نہانے کی حاجت ہو تو نہا کو خوب صاف ستھرے ہو جاؤ

غسل کا مسنون طریقہ:

پہلے دونوں ہاتھوں کو پہنچوں تک دھوئے پھر استنجا کرے اور جس جگہ نجاست وغیرہ ہو اس کو دور کرے پھر وضو کرے اور وضو کے بعد تین مرتبہ داہنے مونڈھے پر اور تین مرتبہ بائیں مونڈھے پر پھر تین مرتبہ سر پر اور سارے بدن پر پانی بہائے اور ملے اور کسی سے کلام نہ کرے

غسل کا بیان:

غسل کے تین فرائض ہیں **1**: غرغرہ کرنا اس طرح کہ پانی حلق کی جڑ تک بہ جائے **2**: ناک میں پانی ڈالنا کہ جہاں تک نرم جگہ ہے دھل جائے **3**- سارے بدن پر پانی بہانا کہ کوئی جگہ نہ رہ جائے

تیمّم کے فرائض:

تیمم کے تین فرائض ہیں **1**: نیت کرنا **2**: دونوں ہاتھ مٹی پر مار کر سارے منہ پر پھیرنا **3**: دونوں ہاتھ مٹی پر مار کر دونوں ہاتھوں سمیت ہاتھ پھیرنا

وضو کے فرائض:

ان کے بغیر وضو نہیں ہوتا اور یہ چار ہیں **1**: منہ دھونا **2**: دونوں ہاتھوں کو کہنیوں سمیت دھونا **3**: تین چوتھائی سر کا مسح کرنا **4**: دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت دھونا

جماعت وامامت کا بیان:

وارکعو مع الراکعین

ترجمہ: اور رکوع کرو ساتھ رکوع کرنے والوں کے

نماز جماعت کے ساتھ پڑھنا واجب ہے بلا عذر ایک بار بھی چھوڑنے والا گنہگار ہے اور ترک کا عادی سخت گنہگار و مستحق سزا ہے جمعہ وعیدین میں جماعت شرط ہے اور تراویح میں سنت کفایہ ہے امام صحیح العقیدہ اہل سنت و جماعت پرہیزگار پابند شریعت صحیح قرآن پڑھنے والا اور نماز وطہارت کے مسائل زیادہ جاننے والا ہونا چاہئے بدعقیدہ اور فاسق معلن جیسے شرابی، زنا کار سود خور، چغل خور، ڈاڑھی منڈوانے یا حد شرح سے کم رکھنے والا کے پیچھے نماز مکرہ تحریمی واجب الاعادہ ہے عورت کی امامت مکروہ ہے ولدالزنا کوڑھی برص والے اور فالج زدہ کی امامت مکروہ تنیز ہی ہے جب کہ اور کوئی ان سے بہتر ہو ورنہ نہیں اندھے کی امامت بلا کراہت جائز ہے جب کہ وہ طہارت وغیرہ کا خیال رکھتا ہو

جن پر امامت واجب نہیں:

عورت، بیمار، اپاہج لنگڑا، لولہا، بہت بوڑھا، اندھا

ترک جماعت کے اعذار

سخت سردی، سخت تاریکی، سخت بارش، راستہ میں شدید کیچڑ، آندھی، چوری ہونے کا خوف، کسی دشمن یا ظالم کا خوف، پاخانہ پیشاب کی شدید حاجت، بھوک کی حالت میں کھانا سامنے آجانا، تیمارداری، ان سب صورتوں میں تندرست لوگوں کو بھی ترک جماعت کی اجازت ہے

شرائط جمعہ:

جمعہ کی نماز کیلئے چند شرطیں ہیں انکا ہونا ضروری ہے اگر ایک شرط بھی مفقود ہوئی تو جمعہ نہ ہوگا جس جگہ کوئی شرط مفقود ہو وہاں ظہر کی نماز پڑھی جائے گی 1: شہر ہو یا شہر کے قائم مقام وہ گاؤں ہو جو اپنے علاقے میں مرکزی حیثیت رکھتا ہو 2: وقت ظہر کا ہو 3: اس نماز سے پہلے خطبہ ہو 4: جماعت ہو کہ بلا جماعت جمعہ نہ ہوگا 5: عام اجازت ہو

جن پر جمعہ فرض ہے

ہر مسلمان مرد جو آزاد، بالغ، علقمند، تندرست اور مقیم ہے اس پر جمعہ فرض ہے جمعہ کے دن غسل کرنا سنت اور اچھے کپڑے پہننا، خوشبو لگانا، مسواک کرنا اور پہلی صف میں بیٹھنا مستحب ہے

جن پر جمعہ فرض نہیں:

عورت، غلام، قیدی، نابالغ، مخبوط الحواس، بیمار، اپاہج، تیماردار، مسافر، جس کو کسی کا خوف ہو ان پر جمعہ فرض نہیں ہاں اگر مسافر مریض اور عورتین نماز میں شریک ہو جائیں تو ان کی نماز درست ہوگی اور ظہر ان کے ذمے سے ساقط ہو جائیگی

نمازعیدین:

ولتکملو العدۃ ولتکبر و اللّٰہ

ترجمہ. روزوں کی گنتی پوری کرو اور اللہ کی بڑائی بولو یعنی تکبیریں کہو فرمایا فصل لربک والنحر اپنے رب کیلئے نماز پڑھو اور قربانی کرو

عیدین کی نماز واجب ہے سب پر نہیں بلکہ انہیں پر جن پر جمعہ فرض ہے اور اسکی ادا کی وہی شرطیں ہیں جو جمعہ کیلئے ہیں صرف اتنا فرق ہے کہ جمعہ میں خطبہ شرط ہے اور عیدین میں سنت ادا دونوں کا وقت سورج کے بقدر ایک نیزہ بلند ہونے سے لے کر زوال تک ہے مگر عید الفطر میں کچھ دیر کرنا اور عید الاضحیٰ میں جلدی کرنا مستحب ہے ان نمازوں سے پہلے اذان و اقامت نہیں ہے ان دونوں نمازوں کے ادا کرنے کا طریقہ ایک ہی ہے

طریقہ نماز:

پہلے نیت کرتا دو رکعت نماز عید الفطر یا عید الاضحیٰ واجب مع زائد چھ تکبیروں کے پھر تکبیر تحریمہ کہہ کر ہاتھ باندھ لیں اور ثناء پڑھیں اس کے بعد امام زور اور مقتدی آہستہ سے تین تکبیریں کہیں دو تکبیروں کے بعد ہاتھ چھوڑ دیں اور تیسری کے بعد باندھ لیں پھر امام بلند آواز سے سورۃ فاتحہ اور کوئی سورۃ پڑھ کر رکوع اور سجود کرے گا دوسری رکعت میں فاتحہ اور قرات کے بعد رکوع میں جانے سے پہلے امام و مقتدی ہاتھ اٹھا کر تین تکبیریں کہہ کر ہاتھ چھوڑ دیں اور چھوتھی تکبیر کہتے وقت ہاتھ کانوں تک نہ اٹھائیں بلکہ رکوع میں جائیں اور قاعدے مطابق نماز پوری کریں



حکیم حاجی علی ضیاء احمد صابری

• فاضل طب والجراحت • رجسٹرڈ نیشنل کونسل فار طب حکومت پاکستان

• فاضل قانون نظریہ مفرد اعضاء • سابقہ فزیشن قرشی ہیلتھ سروس لاہور

0301-6914588

الحمد

الحمد دواخانہ

386۔ فاطمہ جناح روڈ ٹلیانوالہ محلہ ساہیوال

www.facebook.com/AlHamdDwakhana